REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP. 3.

جلد ۳۱ — شمارہ ۵۲

ولقد نصرکم اللّٰہ ببدرٍ وّ انتم اذلّۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب:- جاوید اقبال اختر

شرحِ چندہ
سالانہ ۲۶ روپے
ششماہی ۱۳ روپے
ممالکِ غیر بذریعہ بحری ڈاک ۷۵ روپے
فی پرچہ ۶۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516

۱۳ ربیع الاوّل ۱۴۰۳ھ · ۳۰ فتح ۱۳۶۱ ہش · ۳۰ دسمبر ۱۹۸۲ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۷ فتح (دسمبر) - سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں گزشتہ دنوں ربوہ سے قادیان تشریف لانے والے بعض مہمانان کرام کی زبانی معلوم ہوا تھا کہ حضور پُرنور بفضلہٖ تعالیٰ بخیر و عافیت ہیں - اور دن رات اپنے فرائضِ جلیلہ کی بجاآوری میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے جان و دل سے محبوب آقا کا ہر آن حامی و ناصر ہو اور آپ کو ہمیشہ اپنی آسمانی تائیدات سے نوازتا رہے - آمین۔

قادیان ۲۷ فتح (دسمبر) - محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کی غرض سے مورخہ ۲۵/۱۲/۸۲ کو تشریف لے جا چکے ہیں۔ آپ کی عدم موجودگی میں محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی بحیثیت قائمقام ناظر اعلیٰ اور محترم منظور احمد خان صاحب گھنوکے بحیثیت قائمقام امیر مقامی فرائض انجام دے رہے ہیں - اس بابرکت روحانی اجتماع میں شمولیت کی غرض سے محترم ملک صلاح الدین صاحب، محترم چوہدری عبد القدیر صاحب، محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی اور بہت سے درویشان کرام بھی ربوہ تشریف لے گئے ہیں اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو اور ہمارے اس مقدس روحانی اجتماع کو ہر جہت سے کامیاب کرے آمین

قادیان دار الامان میں جماعتِ احمدیہ کے ۹۱ویں اور عہدِ خلافتِ رابعہ کے پہلے جلسہ سالانہ کا روح پرور انعقاد

بھارت کے طول و عرض اور تمام اکنافِ عالم سے فرزندانِ احمدیت کا عظیم الشان روحانی اجتماع!

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز پیغام - علماءِ سلسلہ کی پُرمغز دینی و علمی تقاریر!!

اسلامی اخوت، پُرسوز اجتماعی اور انفرادی عبادات و ذکرِ الٰہی اور متضرعانہ دعاؤں کے پُرکیف نظارے!!

رپورٹ مرتبہ:- مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج مدراس و مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر مبلغ انچارج بمبئی

خدا تعالیٰ کا بے انتہا فضل و احسان ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دائمی مرکز قادیان دار الامان میں جماعتِ احمدیہ کا ۹۱ واں سالانہ جلسہ عبادات و ذکرِ الٰہی اور للّٰہی محبت و اخوت کے انتہائی روح پرور ماحول میں مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) سنہ ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء بروز ہفتہ - اتوار - سوموار منعقد ہو کر بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا - فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

عہدِ خلافتِ رابعہ میں منعقد ہونے والا یہ پہلا مقدس روحانی اجتماع بفضلہٖ تعالیٰ غیر معمولی تائید و نصرتِ الٰہی اور عظیم الشان آسمانی نشانوں کا حامل تھا جس میں شمولیت کے لئے نہ صرف ہندوستان کے طول و عرض سے بلکہ دنیا کے دور دراز ممالک سے احمدیت کے ہزاروں فدائی دیوانہ وار کھنچے چلے آئے - اور اس طرح سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ السلام کو ملنے والی خدائی بشارت

یاتون من کل فجٍّ عمیق و
یاتیک من کل فجٍّ عمیق۔

ایک بار پھر کمال آب و تاب کے ساتھ پوری ہوئی - جماعت ہائے احمدیہ بھارت کے علاوہ امسال بفضلہٖ تعالیٰ ۱۹ بیرونی ممالک یعنی امریکہ، مغربی جرمنی - جزائر فجی - انگلستان - اردن (جارڈن) - اسرائیل - مصر - ماریشس - نائیجیریا - سنگاپور - سری لنکا - کینیڈا - یوگنڈا - بنگلہ دیش - پاکستان - کینیا - آسٹریلیا - گیانا اور انڈونیشیا کے کثیر التعداد احباب و مستورات کو جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی - فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

شمعِ احمدیت کے ان پروانوں کا انتہائی خلوص و محبت، اور خندہ پیشانی کے ساتھ اپنے روحانی بھائیوں سے مصافحہ و معانقہ کرنے کا نظارہ غایت درجہ ایمان افروز تھا - مقاماتِ مقدسہ میں عبادات و ذکرِ الٰہی کے دوران جب یہ مہمانانِ کرام زار و قطار روتے ہوئے نظر آتے تو دیکھنے والوں کی آنکھیں بھی پُرنم ہو جاتیں اور بے اختیار ان کی زبان پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر جاری ہو جاتا۔

اک زمانہ تھا کہ میرا نام بھی مستور تھا
قادیاں بھی تھی نہاں ایسی کہ گویا زیرِ غار

(آج یہ ناتم نے جیسے منہ پہ پہنچا لیکن ایک دن اے کیا جہاں گِ مجھے گریہ وزاری کے ساتھ یاد کریں گے)۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"
(الہام سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام)
پیشکش:- عبد الرحیم و عبد الرؤف مالکان حمید سپورٹس مارٹ صالح پور کرک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر:- صدر انجمن احمدیہ قادیان

بھارت کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے روشناس کروانا اولین طور پر آپ کی ذمہ داری ہے

اگر آپ کی فکر اور سوچ کا سفر اس راستہ پر گامزن ہے، تو مبارک ہو کہ خدا آپ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا!

اپنے سینوں کو نفسانی جوشوں اور متکبرانہ جذبات سے پاک کر کے خدا کے بندوں کے حقوق ادا کرنے والے بنیں

کیونکہ کوئی متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور کوئی ظالم اس کی بارگاہ میں باریاب نہیں ہو سکتا!

پیغام سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقعہ جلسہ سالانہ قادیان ۱۳۶۱ ہش بمطابق ۱۹۸۲ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

عزیز بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت اپنا سالانہ جلسہ مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۸۲ء کو قادیان دارالامان میں منعقد کر رہی ہیں۔ خدا تعالیٰ اس جلسہ کو بہت بابرکت کرے اور اس میں شامل ہونے اور اس کے انتظامات کرنے والوں کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

آپ لوگ خوش نصیب ہیں کہ آپ کو خدا تعالیٰ نے ایک بار پھر یہ سعادت عطا فرمائی ہے کہ آپ خدا کے پاک مسیح اور مہدی علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے قادیان کی اس مقدس بستی میں اکٹھے ہوئے ہیں جو امام الزمان حضرت امام مہدی علیہ السلام کی تخت گاہ ہے۔ جس کے گلی کوچوں میں آپ نے اپنی زندگی بسر کی۔ اور جس کی راہوں پر آپ کے قدموں کے نشان ثبت ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں خدا [illegible] آپ سب کو ان انعاموں کا وارث بنائے جو اس مقدس مقام کی سعید روحوں کے لئے مقدر ہیں۔

[illegible] اس مبارک موقعہ پر ایک تو میں اس طرف آپ سب کو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ ان مقدس [illegible] کی قدر کریں اور اس بابرکت مقام کی برکتوں سے بھارت میں بسنے والے کروڑہا بندگانِ خدا کو [illegible] روشناس کرائیں۔ بھارت کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے روشناس کروانا اولین طور پر آج کل آپ [illegible] ذمہ داری ہے۔ کیا اتنے بڑے کام کے لئے آپ فی الحقیقت فکرمندی کے ساتھ کوشاں ہیں۔ [illegible] آپ اس سوچ میں غلطاں رہتے ہیں کہ آپ کب اور کس طرح ایسا کر سکیں گے۔ اور [illegible] محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے [illegible] روحانی لحاظ سے فتح کریں گے۔ اگر آپ کی فکر [illegible] آپ کی سوچ کا سفر دن رات اس راستہ پر گامزن ہے تو مبارک ہو کہ آپ کو خدا کبھی ضائع نہیں کریگا۔ جو اپنے [illegible] پر اللہ کے دین کے تقاضوں کو ترجیح دیتا ہے اس کے ذاتی تفکرات کا خود خدا ضامن ہو جاتا ہے۔ اللہ اس کے سارے کام اپنے فضل سے خود بنا دیتا ہے۔ یہی مفہوم ہے اس الہام کا کہ:-

"جے توں میرا ہو رہیں، سب جگ تیرا ہو"

[illegible] زندگی کے حصول کے لئے اپنے خدا کے حضور جھکیں۔ اور اس سے مدد مانگیں کہ وہ آپ پر [illegible] رحمت کی نظر [illegible] جماعت کا حامی و ناصر ہو۔ اور آپ کو یہ توفیق عطا فرمادے آپ اس مقصد کو پورا کرنے [illegible] کوشش کرنے والے ہوں جس مقصد کیلئے خدا نے اپنے مسیح کو بھیجا تھا۔

دوسری بات جو میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ حضور نے سلسلہ احمدیہ کی بنیاد رکھتے ہوئے [illegible] شرائط کا پورا کرنا بیعت [illegible] کے لئے ضروری قرار فرمایا ہے انہیں ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھیں۔ ان میں چوتھے نمبر پر حضور نے فرمایا ہے:-

"چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے"

[illegible] نمبر پر حضور نے فرمایا ہے [illegible]

"ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا"

نویں شرط حضور نے یوں بیان فرمائی ہے:-

"نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا"

پس اس موقعہ پر میں آپ کی توجہ ان تینوں بنیادی شرائط کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جن کا حقوق العباد سے تعلق ہے اور چاہتا ہوں کہ آپ ان شرائط کی پابندی کریں۔ کیا آپ نفسانی جوشوں کے وقت اپنے نفس سے مغلوب تو نہیں ہو جاتے؟ کیا آپ خدا کے بندوں پر رحم کرنے والے اور اپنے ہاتھوں اور اپنی زبان کو ان پر ظلم سے روکنے والے اور مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے ہمہ وقت کوشش کرنے والے ہیں؟ کیا آپ خدا کے دوسرے بندوں سے متکبرانہ سلوک تو نہیں کرتے۔ یہ باتیں آپ کے سوچنے کی ہیں۔ خدا کرے کہ ہر اقرار بیعت کرنے والا آسمان پر بھی مسیح پاک کی جماعت میں شمار ہو اور زمین پر بھی۔

خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو صلح کا شہزادہ قرار دیا ہے۔ اور صلح کے شہزادہ کی جماعت میں شمولیت کے لئے ضروری ہے کہ ہم ایک پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کریں اور نفسانیت کے جوشوں سے اپنا آپ بچاویں۔ اور باہمی ناراضگیوں اور تفرقوں کو دور کر کے آپس میں صلح کر لیں اور اپنے بھائیوں کے ساتھ ایک تعلق محبت۔ اور پیار اور رحم اور ہمدردی کا قائم کریں۔ اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کریں۔ اور باہم ایسے ہو جائیں جیسے ایک ماں کے پیٹ سے دو بھائی بلکہ اس سے بھی قریب تر۔

پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اپنے نفسوں اور اپنے اعمال کا جائزہ لیتے رہیں۔ اپنے دلوں کو ٹٹولتے رہیں۔ اور اپنے صحن سینہ کو نفسانی جوشوں اور متکبرانہ جذبات سے پاک کر کے خدا کے بندوں کے حقوق ادا کرنے والے بنیں۔ کیونکہ کوئی متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور کوئی ظالم اس کی بارگاہ میں باریاب نہیں ہو سکتا۔

خدا کرے آپ ان باتوں کو دل سے قبول کریں اور ان پر استقامت کے ساتھ عمل کریں۔ خدا کرے، کہ میرا رحمان اور رحیم خدا آپ پر اپنی رحمت اور پیار اور محبت کی نظر ڈالے اور رحم کا سلوک آپ سے کرے۔ آپ کو ہر دکھ اور ہر مصیبت سے بچائے۔ اور ہر خوشی اور ہر سکھ اور ہر آرام اور ہر راحت عطا فرمائے۔ آمین!

والسلام

خاکسار

(دستخط) مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

اسلام کے ہزاروں لاکھوں بیٹے منتظر ہیں کہ احمدی عورتیں اُن کو غیرت دلائیں!

اور یہ غیرت ایک ایسی طاقت میں بدل جائے جو اندلس کی ساری زمین پر چھا جائے!

یہ قصہ نہیں یہ ایک حقیقت ہے کہ اسی جذبہ سے ہم نے دوبارہ سپین کو فتح کرنا ہے!

سپین میں تبلیغ کیلئے دل کی گہرائیوں سے اٹھنے والی دعاؤں کی ضرورت ہے جو زندگی پر لرزہ طاری کر دے

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کے دورہ یورپ سے واپسی پر دیئے گئے استقبالیہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب

تشہد و تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور نے فرمایا:-
"سب سے پہلے تو میں

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا شکریہ

ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے یہ تقریب منعقد کر کے مہمان نوازی کا ثبوت دیا۔ اس موقع پر "اعزاز بخشنا" بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن وہ ایک رسمی فقرہ ہے۔ اس لئے یہاں تک پہنچ کر میں رک گیا اور میں نے سوچا کہ حقیقت کیا ہے۔ حقیقت میں یہ ایک مہمان نوازی ہی کا اظہار ہے۔ یا خلوص و محبت کا اظہار ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزاء عطا فرمائے۔

اس وقت جو نظم پڑھی گئی ہے اس نے دل پر کچھ عجیب کیفیت طاری کر دی ہے۔ اس نے کچھ یادوں کو تازہ کیا اور کچھ سفر کے اُن واقعات کی طرف ذہن منتقل کر دیا جو خواب کی طرح گزر رہے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ پھر سپاسنامہ میں بھی جن باتوں کا ذکر ہوا اس سے وہ یادیں اور تازہ ہو گئیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ سارا سفر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسی بے اختیاری کی حالت میں گزرا ہے جس میں بندہ کا کوئی دخل نہیں ہوا کرتا۔

ایک خواب

کی سی کیفیت تھی۔ ایک رَو میں بہتے ہوئے ہم چلے جا رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دلوں کو اسلام کی طرف مائل بھی کر رہا تھا اور اُن میں پاک تبدیلیاں بھی پیدا کر رہا تھا۔ اور غیروں کا رجحان بھی بڑی تیزی کے ساتھ اسلام کی طرف بڑھتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ مخالف پریس والے بھی دیکھتے دیکھتے تبدیل ہوتے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ بعد میں پریس نے جس طرح COVER AGE دیا ہے اس کے بعض حصوں سے تو یوں معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی مخلص احمدی ہے جو کوشش کر کے مضمون لکھ رہا ہے کہ جماعت کا نیک اور اچھا اثر قائم ہو۔ یہ ساری چیزیں وہ ہیں جن پر بندہ کا

کوئی اختیار نہیں

بہت ہی بابرکت تھا، مسجد بشارت سپین کی بنیاد ڈالنے کا یہ اقدام اور بہت ہی بابرکت ہیں اس کے باقی رہنے والے اثرات۔

اس ذکر میں مجھے حضرت مصلح موعودؓ کا وہ خطبہ یاد آ جاتا ہے جو آپؓ نے بڑے درد کے ساتھ قادیان میں ایک موقع پر دیا تھا۔ آپ نے اس بادشاہ کا ذکر کیا جس نے آخری مرتبہ (جب الحمراء مکمل ہوا تو تکمیل کے معاً بعد) الحمراء کی چابیاں اپنے ہاتھ سے ایک عیسائی بادشاہ کو پکڑائیں اور اپنے چند ساتھیوں کو لے کر سرزمین سپین سے ہمیشہ کے لئے جُدا ہونے کے لئے روانہ ہوا۔ وہاں ایک پہاڑی ہے۔ جہاں سے اگر مڑ کر دیکھا جائے تو الحمراء کا سارا علاقہ بلکہ اندلس کا بہت بڑا علاقہ دکھائی دیتا ہے۔ جب اُس کا گھوڑا اس پہاڑی پر پہنچا۔ اُس نے مڑ کر نظر ڈالی تو اُس کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو گئے۔ تب اُس کی ماں نے اُس سے کہا اے میرے بیٹے! یہ آنسوؤں کا وقت نہیں تھا۔ یہ

آنسو بہانے کا وقت

تھا۔ تمہیں شرم آنی چاہیئے کہ اب رخصت ہوتے ہوئے عورتوں کی طرح آنسو بہا رہے ہو۔ جس چیز کی تم مردوں کی طرح حفاظت نہیں کر سکے اب عورتوں کی طرح اس پر روتے ہو!

وہ ایک عورت تھی جس نے اسلامی غیرت کی یاد کو اس ایک اظہار کے ذریعہ سپین کی سرزمین میں ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیا۔ اس پہاڑی کو سپینش زبان میں "ELULTIME SESPARE DEL MORO" کہتے ہیں۔ یعنی "مسلمان بادشاہ کی آخری آہ" اور وہ آج تک اسی نام سے یاد کی جاتی ہے وہ آہ سنی نہیں گئی۔ ایک مدت تک وہ آہ بیتاب رہی۔ قادیان میں ایک کان نے اس آہ کو سُنا اور وہ مصلح موعودؓ کا کان تھا۔ ایک دل نے اس آہ کو بڑی شدت سے محسوس کیا اور وہ مصلح موعودؓ کا دل تھا۔ چنانچہ آپ کے خطبہ میں اس قدر بے قراری تھی، اس قدر درد تھا، اس قدر کسک تھی، اس قدر تکلیف تھی کہ سُننے والوں کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔ حضور نے کہا۔ ہم ضرور واپس جائیں گے اور اندلس کی سرزمین کو پھر

فتح کریں گے

لیکن یہ فتح دلوں اور محبت کی فتح ہو گی۔ پھر ہم کبھی اس سرزمین سے نہیں جائیں گے جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں سے بزور شمشیر چھین لی گئی تھی۔ اب وہ زمین ہم محبت سے فتح کریں گے۔ اور یہ فتح انشاء اللہ دائمی ہو گی۔

پس جب میں مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے لئے گیا تو میرے کانوں میں بھی وہی الفاظ گونج رہے تھے اور جب پریس کے ایک نمائندہ نے مجھ سے سوال کیا کہ ایک فقرہ میں آپ ہمیں یہ بتائیں کہ آپ یہاں کیا کرنے آئے ہیں تو مصلح موعودؓ کا وہی فقرہ تھا جو میں نے اس کے سامنے دہرایا۔ میں نے کہا۔ وہ سرزمین جو ہمیں بہت پیاری ہے لیکن تم نے تلوار کے زور سے ایک دفعہ چھین لی، اب ہم محبت کی طاقت سے اسے

دوبارہ جیتنے کے لئے

آ گئے ہیں۔ یہ فقرہ اس کو اتنا پیارا لگا کہ اس نے اپنے اخبار میں اس فقرہ کو شہ سُرخی کے ساتھ بڑا نمایاں کر کے شائع کیا۔ اور اس کی گونج یورپ کے کئی دوسرے ملکوں میں بھی جا پہنچی۔ چنانچہ سوئٹزرلینڈ کے ایک کثیر الاشاعت اخبار اور دوسرے اخباروں نے بھی اسی فقرہ کو بڑا اور آگے پھیلاتے گئے۔ پس یہ حقیقت ہے کہ ہمارے پاس اس وقت محبت۔ عجز اور انکساری کے ہتھیاروں کے سوا اور کوئی ہتھیار نہیں۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ بظاہر یہ نرم اور بے زور نظر آنے والے ہتھیار دنیا کے سب ہتھیاروں سے زیادہ طاقتور ثابت ہوا کرتے ہیں اور ان کی فتح دائمی ہوا کرتی ہے۔

قرآن کریم میں عباد الرحمٰن

کا جو تصور کھینچی گئی ہے اس کا آغاز ہی اس بات سے کیا گیا ہے کہ عباد الرحمٰن زمین پر نرمی اور انکساری سے چلتے ہیں۔ بظاہر اُن میں کوئی طاقت نظر نہیں آتی۔ تکبر نام کو نہیں ہوتا۔ سر جھکا کر چلتے ہیں۔ جب کوئی جاہل اُن سے جاہلانہ خطاب کرتا ہے تو جواب میں اُن کے منہ سے سلام کے سوا اور کچھ نہیں نکلتا۔ لیکن دُنیا کی سب سے زیادہ طاقتور قوم وہی ہوتی ہے جو عباد الرحمٰن کہلانے کی مستحق ہو جائے۔ پس سپین کی سرزمین کو اگر ہم نے دوبارہ جیتنا ہے تو ہمیں عباد الرحمٰن بننا پڑے گا۔ یہی وہ طاقت ہے جس کے ساتھ ہم نے سپین ہی کو نہیں بلکہ ساری دُنیا کو فتح کر کے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔

میں نے یہ واقعہ جو حضرت مصلح موعود سے سُنا تھا اندلس کی تاریخ میں پڑھنے کا موقع ملا۔ اس میں بیان کیا ہے کہ وہ ایک عورت تھی جس نے اپنے بیٹے کو غیرت دلانے کی کوشش کی تھی، اُس بیٹے کو تو غیرت نہیں آئی۔ لیکن اسلام کے ہزاروں لاکھوں بیٹے منتظر ہیں کہ احمدی عورتیں اُن کو غیرت دلائیں۔ اور وہ غیرت حقیقتاً جوش میں آکر دفاعی طاقت کا ایک سمندر بن جائے۔ وہ جوش ایسی طاقت میں تبدیل ہو جائے جو اندلس کی ساری سرزمین پر چھا جائے اور اس کا مقابلہ کرنا سرزمینِ اندلس کے لئے ممکن نہ ہو۔ یہ کوئی خواب نہیں ہے۔

یہ قصے نہیں ہیں

یہ ایک حقیقت ہے کہ اسی جذبہ کے ذریعہ سے ہم نے دوبارہ سپین کو فتح کرنا ہے۔ اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے جو بھی منصوبہ سمجھایا تھا اس کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ماؤں نے جو کردار ادا کرنا ہے، بہنوں اور بیٹیوں نے جو کردار ادا کرنا ہے وہ آپ کا کام ہے کہ اس کو سمجھیں اور پوری قوت اور عزم کے ساتھ اس کو جاری کریں۔

منصوبہ یہ ہے کہ سپین میں مبلغین پر اکتفاء نہ کیا جائے بلکہ اطرافِ عالم سے احباب چھٹیوں کے ایام سپین میں گذاریں اور تبلیغی مہم میں حصہ لیں۔ کیونکہ صرف ایک یا دو مبلغ حقیقتاً ناکافی ہیں۔ اگر ان کے اوپر بنا کر کے ہم یہ سمجھیں کہ ہم نے اندلس کی سرزمین کو فتح کرنے کی بنیادیں رکھ دی ہیں تو یہ ایک

دیوانے کا خواب

ہے اس سے زیادہ اس کی کوئی حقیقت نہیں۔ سپین کے وسیع علاقے میں عیسائیت کا گہرا اثر ہے۔ جہاں عیسائیت کا اثر نہیں وہاں اشتراکیت نے مضبوطی سے پنجے گاڑ رکھے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ تصور کر لینا کہ ایک، دو تین یا زیادہ سے زیادہ بھی کافی ہو سکتے ہیں، محض ایک بچگانہ خیال ہے۔ اس سے زیادہ اس کی کوئی حقیقت نہیں۔ جبکہ وسائل کا یہ حال ہو کہ ہمارے پاس ساری دنیا میں تبلیغ کے لئے بھی تین سو مبلغ نہیں۔ اسی طرح وہاں ایک مسجد بنا دینا اور یہ خیال کر لینا کہ ہم نے سپین کو دوبارہ فتح کر لیا ہے یہ بھی ایک رومانوی تصور تو کہلا سکتا ہے۔ حقیقت سے اس کا بھی کوئی تعلق نہیں۔ مسجدیں تو وہاں آج تک ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں۔ بنانے والوں نے وہاں اتنی مسجدیں بنائیں کہ بعد میں گرجوں میں تبدیل کرنے والے آج تک تبدیل کرتے رہے پھر بھی مساجد باقی رہ گئیں۔ گویا ساڑھے سو سال تک مسجدوں کو گرجا گھروں میں تبدیل کرنے والے اپنا زور لگاتے رہے اور ہر سال کچھ مسجدیں گرجا گھروں میں تبدیل ہوتی رہیں لیکن پھر بھی آج ہزاروں مسجدیں باقی ہیں جو

نمازیوں کو بلا رہی ہیں

ان مسجدوں کے ہوتے ہوئے بھی سپین کی سرزمین سے اسلام کا نشان مٹ گیا۔ اس لئے مسجدیں اپنی ذات میں کوئی حقیقت نہیں رکھتیں جب تک ان مسجدوں کو زندہ کرنے والے موجود نہ ہوں۔ اور مسجدیں عباد الرحمٰن سے زندہ ہوا کرتی ہیں۔ خدا کی راہ میں آنسو بہانے والوں سے زندہ ہوا کرتی ہیں۔ اُن پیشانیوں سے زندہ ہوتی ہیں جو خدا کے حضور سجدہ ریز ہوتی ہیں۔ مسجدیں اُن دلوں سے زندہ ہوتی ہیں جو خدا کے حضور خشیت سے پارہ پارہ ہو رہے ہوتے ہیں۔

پس عباد الرحمٰن پیدا کرنے پڑیں گے۔ اور سپین میں غلبہ اسلام کی مہم کی تیاری کرنی ہوگی۔ اس غرض سے خصوصاً یورپ میں میں نے یہ تحریک کی تھی کہ لوگ اپنے شوق سے ہر سال چھٹیاں گزارنے باہر جاتے ہیں۔ اور سپین میں بھی بڑی کثرت سے لوگ جاتے ہیں۔ کیوں نہ وہ ارادتاً اس نیت سے وہاں جائیں کہ انہوں نے سپین کی سرزمین کو

اسلام کے لئے فتح کرنا

ہے۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ تیاری کریں۔ زبان سیکھنا شروع کریں۔ بچوں کے دلوں میں ولولے پیدا کریں۔ بڑے بھی جائیں چھوٹے بھی جائیں۔ مرد بھی جائیں۔ عورتیں بھی جائیں۔ وہاں سے تعلقات قائم کریں اور پھر جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے وہ بحیثیت احمدی مسلمان اپنی خدمات مسجد بشارت سپین میں واقعہ مشن کے سپرد کر دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ کی جماعتوں نے بڑی گرمجوشی سے اس سکیم پر لبیک کہا ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس پر عمل شروع ہو جائے گا۔

پاکستان سے بھی بعض احباب نے اپنے نام پیش کئے ہیں کہ وہ اپنی چھٹیاں انشاء اللہ تعالیٰ اپنے خرچ پر سپین میں جا کر گزاریں گے۔ اس سے مجھے خیال آیا کہ یہاں بھی خدا تعالیٰ نے جن دوستوں کو توفیق عطا فرمائی ہے اُن تک میں اس تحریک کے پیغام کو عام کر دیا جانا چاہیئے۔ اس وقت میرے سامنے احمدی خواتین بیٹھی ہیں۔ اُن سے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ایسی احمدی خواتین جن کے خاوند یا بیٹے یا بھائی توفیق رکھتے ہوں اُن کو تیار کریں۔ اُن کے دلوں میں ولولے پیدا کریں۔ اگر وہ تیار ہو جائیں تو وہ خود بھی ساتھ جائیں۔ کیونکہ سپین میں

صرف مرد کافی نہیں

ہوں گے۔ وہاں کا معاشرہ ایک ایسا معاشرہ ہے جہاں عورت مرد کے پہلو بہ پہلو چلتی ہے۔ اگر آپ بیک وقت مردوں کے ساتھ عورتوں کے دل بھی نہ جیتیں تو ایک غیر متوازن سوسائٹی قائم ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں بڑے نقصانات پہنچتے ہیں۔ چنانچہ وہ غیر متوازن سوسائٹی جس میں مرد زیادہ احمدی ہو رہے ہوں اور عورتیں پیچھے رہ رہی ہوں، اس کے بعض دفعہ ایسے بد اثرات ظاہر ہوتے ہیں کہ اگلی نسلیں ہاتھ سے نکل جاتی ہیں۔ چنانچہ میرے ذہن میں ایسی مثالیں ہیں انگلستان میں بھی اور دیگر ممالک میں بھی جہاں مردوں کو تبلیغ کی گئی اور عورتیں محروم رہیں۔ اس کے نتیجہ میں ہماری ساری عمر کی کمائی اگلی نسل کی صورت میں ہمارے ہاتھ سے نکل گئی۔ اُن کے والد بھی بڑی حسرت سے دیکھتے رہے۔ لیکن اُن کی کوئی پیش نہیں گئی۔ اس لئے ضرورت ہے کہ عورتیں بھی اس تحریک میں بھرپور حصہ لیں۔ عورتیں عورتوں میں تبلیغ کریں۔ اُن کے ساتھ تعلقات بڑھائیں اپنے نیک اثرات اُن پر مترتب کریں۔ پس میں یہ چاہتا ہوں کہ پوری کی پوری قوم ایک نئے ولولہ کے ساتھ اس نیک کام میں مصروف ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اس تحریک کا

دُوسرا پہلو دُعا

سے تعلق رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دعا میں بڑی طاقت رکھی ہے۔ دُعا میں غیر معمولی تبدیلی کا مادہ پایا جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام نے بارہا اسی نکتہ کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اصل مصیبت انسان کی دعا ہی ہے۔ انسان بظاہر یہ سمجھتا ہے کہ اسباب کی دُنیا الگ ہے اور دُعا کی دُنیا الگ ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام نے حکمت کا یہ نکتہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اسباب کی توفیق بھی میسر نہیں آتی جب تک دُعا کی توفیق میسر نہ آئے۔ چنانچہ سورۃ فاتحہ کی اس آیت سے استنباط کرتے ہوئے آپ نے ہماری توجہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی دعا کی طرف مبذول کروائی۔ آپ نے فرمایا اِیَّاکَ نَعْبُدُ (اے خدا! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں) کی دُعا مکمل نہیں ہوتی جب تک اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی دعا اس کے ساتھ شامل نہ ہو جائے کہ مدد بھی ہم تجھی سے مانگتے ہیں۔

دراصل اِیَّاکَ نَعْبُدُ کا دعویٰ ایک بہت بڑا دعویٰ ہے۔ جب ہم کہتے ہیں کہ اے خدا! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ تیری ہی عبادت کریں گے تیرے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے۔ تو یہ اتنا بڑا دعویٰ ہے کہ گویا انسان کی ساری زندگی پر حاوی ہو جاتا ہے۔ یہ اتنا بڑا دعویٰ ہے کہ اس دعویٰ کے وقت ایک عارف باللہ کے دل پر خوف طاری ہو جاتا ہے۔ وہ یہ سمجھتا ہے یہ اتنی بڑی ذمہ داری ہے میں اس کو کیسے نباہوں گا؟ میں جو منہ سے دعویٰ کر لیتا ہوں اس کو تو نباہ نہیں سکتا۔ اپنے رب سے اپنے خالق سے اتنا بڑا عہد کہ میں تیرا غلام بن رہا ہوں، کس طرح پورا کروں گا۔ کیونکہ عَبْد کا مطلب صرف نماز پڑھنے والا یعنی عبادت کرنے والا نہیں۔ عبد کا مطلب ہے انسان اپنے سارے وجود کو خدا کے حضور پیش کر دے۔

پس اِیَّاکَ نَعْبُدُ کا یہ معنی ہے کہ

اِنسان یہ دُعا کرے

کہ اے میرے رب! آج میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ کلیۃً تیرا ہو گیا۔ میرا اپنا کچھ بھی باقی نہیں رہا۔ نہ میرا جسم باقی رہا نہ میری جان۔ میرا دل باقی رہا نہ میرا دماغ۔ میرا سب کچھ تیرا ہو گیا

تیرے حضور پیش ہیں ۔ میرے مکان، میرے کپڑے، ہر چیز تیری ہو گئی ۔ میرے بچے، میرے بھائی، میرے بیٹے غرض جو کچھ بھی تھا ئیں نے تیرے حضور پیش کر دیا ۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیں یہ توجہ دلاتے ہیں کہ جب انسان یہ دعویٰ کرتا ہے تو اُس کے دِل پر ایک لرزہ طاری ہو جاتا ہے ۔ ہر سوچنے والا انسان اس خوف میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ میرے بس میں تو کچھ بھی نہیں ہے ۔ یہاں تک کہ اگر خدا اسے توفیق نہ دے تو اس میں عزم کرنے کی بھی طاقت پیدا نہیں ہوتی ۔ اس لئے وہ دعا کرتا ہے اَے خُدا ! اگر تو توفیق عطا فرمائے تو میری عبادت قائم رہے گی ۔ اگر تیری طرف سے توفیق نصیب نہیں ہوگی تو میں اپنی خواہش کے باوجود تیرا بندہ نہیں بن سکوں گا ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں، دُنیا کے تمام اسباب کو حرکت دینے کی

یہی چابی ہے

دُعاؤں کے ذریعہ اسباب حرکت میں آتے ہیں ۔ اور دُعاؤں کے ذریعہ انسان کو ہر چیز کی توفیق عطا ہوتی ہے ۔

پس یہ کام جس کو میں نے دُوسرے نمبر پر رکھا ہے بظاہر بہت چھوٹا ہے گھر بیٹھے ہو سکتا ہے ۔ دِن کو بھی ہو سکتا ہے رات کو بھی ہو سکتا ہے ۔ بستر پر لیٹے لیٹے بھی ہو سکتا ہے ۔ لیکن اتنا عظیم کام ہے اور جماعتی زندگی میں اتنا اہم کام ہے کہ ہمارے دُوسرے سارے کام اس پر منحصر ہیں ۔

پس دُعاؤں کی طرف توجہ دیں ۔ اور بڑی کثرت کے ساتھ دُعائیں کریں ۔ اور دُعائیں کرنا چھوڑیں نہیں ۔ آپ کو جب بھی خدا توفیق عطا فرمائے جب بھی دِلوں میں حرکت پیدا ہو ۔ اُس وقت دُعا کریں، اے اللہ ! ہم نے تیری خاطر محض تیری رضا کی خاطر سپین میں ایک مسجد کی بناء رکھی ہے ۔ حقیقت میں وہ علاقہ رُوحانیت کے لحاظ سے ایک ویرانے کی طرح ہے ۔ مکّہ کے علاقے کی اُس وقت حالت جب ابراہیم علیہ السلام نے وہاں خدا کے ایک گھر کی بناء رکھی تھی ۔ محض ایک بے آب دگیاہ ویرانے کی تھی ۔ جس طرح وہ دنیا کے لحاظ سے ایک بنجر اور بے آب، دگیاہ سرزمین نظر آتی تھی اسی طرح سپین کا علاقہ آج

رُوحانی لحاظ سے بنجر

دِکھائی دیتا ہے ۔ تو جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کامل توکل کے ساتھ، بڑی گریہ و زاری کے ساتھ اور بڑی انکساری اور عاجزی کے ساتھ اپنے رب کے حضور دُعا کی :
کہ اَے خُدا اِس علاقہ کو ایک امن والے شہر میں تبدیل فرما دے ۔ ہمیں اِس طرح دُعاؤں کی ضرورت ہے ۔

تاریخ ہمیں بتاتی ہے

کہ ایسی دُعائیں نامقبول نہیں ہُوا کرتیں ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کچھ بھی اسباب میسّر نہیں تھے ۔ ایک بیوی تھی اور ایک بچہ انہوں نے یہ دونوں خدا کے حضور پیش کر دیئے ۔ کون کہہ سکتا ہے کون سی عقل یہ بات تسلیم کر سکتی ہے کہ ایک بے آب دگیاہ صحرا میں انسان اپنی بیوی اور چھوٹا بچہ چھوڑ کر چلا جائے اور کہے کہ میں نے اس سارے علاقہ کی فتح کے سامان کر دیئے ہیں ۔ جہاں پینے کو پانی نہ ہو ۔ بچہ پیاس کی شدت سے ایڑیاں رگڑ رہا ہو اور ماں بے قرار ہو کر پہاڑیوں کے درمیان دوڑے اور کہے اَے خُدا ! مَیں کیا کروں ۔ میرا کچھ بس نہیں چلتا ۔ میرا بچہ میری آنکھوں کے سامنے پیاس سے مر رہا ہے ۔ یہی اسباب مہیا تھے نا ؟ اس سے زیادہ تو کچھ نہ تھے ۔ پھر وہ اسباب کہاں سے آئے جنہوں نے بعد میں اس علاقہ کی کایا پلٹ دی ۔ یہ اُسی دُعا کا کرشمہ تھا جو خانہ کعبہ کی تعمیر کرتے ہوئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دِل سے بلند ہو رہی تھی ۔ اسی دُعا کی قبولیت نے سارے اسباب مہیا کر دیئے ۔ اُسی نے قافلوں کے رُخ اس طرف پھیر دیئے ۔ اُسی نے ایڑیوں کے نیچے سے پانی بہا دیا ۔ اور اسی نے وہاں بَلَدًا امِینًا پیدا کر دیا ۔ جہاں حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی بعثت ہوئی ۔
پس دُعا عظیم الشان

طاقت کا ایک سرچشمہ

ہے ۔ اس سے غافل رہ کر انسان بسا اوقات بہت سی نیکیوں اور بہت سے پھلوں سے محروم رہ جاتا ہے ۔ پس آپ محض امی دعاؤں پر اکتفا نہ کریں ۔ ایسی دُعا کریں جو دِل کی گہرائیوں سے نکلیں اور جب نکلیں تو زندگی پر ایک لرزہ طاری کر دیں ۔ یہ محسوس ہو جائے کہ ہاں یہ مقبول

دُعا دِل سے اُٹھ رہی ہے ۔ اسی لئے سپین میں جب مجھ سے پوچھا گیا کہ آپ کس طرح تبدیلی کریں گے ۔ میں نے کہا میرے پاس تو آنسوؤں کے سوا کچھ نہیں ۔ تمہاری نظر میں ان کی قیمت کچھ نہیں ہوگی ۔ مگر ہمارے خالق و مالک کی نظر میں یہ آنسو

ہیرے جواہرات اور موتیوں

سے بھی بہت زیادہ قیمتی ہیں ۔ میں نے کہا ۔ ہم نے یہ پروگرام بنایا ہے کہ ہم گھر گھر پہنچیں گے اور ان کے دروازے کھٹکھٹائیں گے ۔ اور خدا سے دُعا کریں گے کہ یہ دروازوں کی دستک دِلوں کی دستک میں تبدیل ہو جائے ۔ یہ دستک دِلوں میں ایک شور بپا کر دے ۔ ہم خدا کے حضور روئیں گے اور آنسو بہائیں گے اور یقین رکھتے ہیں کہ آنسوؤں کے ہر قطرہ سے اللہ تعالیٰ عظیم الشان رُوحانی وجود پیدا کرے گا ۔ پس یہ سرمایہ ہے جو ہم لے کر آئے ہیں ۔ تم اس کا مقابلہ کر سکتے ہو تو کر لو ۔ تمہارے لئے یہ ایک چیلنج ہے ۔ اور یہ چیلنج اتنا قوی، اتنا مضبوط اور اتنا یقینی ہے کہ تمہاری ساری طاقتیں ان آنسوؤں کے مقابل پر ناکام ہو جائیں گی ۔ ہم خلوصِ نیت کے ساتھ تمہارے دِلوں کے جب دروازے کھٹکھٹائیں گے تو لازماً تمہارے دِل بیدار ہوں گے ۔ اور حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے لئے وہ کھولے جائیں گے اور کوئی اُن کو پھر بند نہیں کر سکے گا ۔

پس دُعا کی یہی وہ طاقت ہے جس پر ہماری ساری بناء ہے ۔ اس لئے مستورات کو بھی چاہیئے کہ وہ کثرت سے دُعائیں کریں ۔ مَردوں کے مقابل پر اُن کے دِل پہلے ہی خدا نے نرم بنائے ہوتے ہیں ۔ اس لحاظ سے اگر سوچیں تو عورت کے لئے دُعا کے زیادہ مواقع مہیا ہوتے ہیں ۔ کیونکہ وہ نسبتاً زیادہ نرم دِل بنائی گئی ہے ۔ اور دُعا کے لئے دِل کی نرمی ایک بہت ہی ضروری چیز ہے ۔ کیونکہ مُنہ سے نکلی ہوئی دُعا کی تو کوئی حیثیت نہیں ہوا کرتی ۔ دُعا تو وہ ہوتی ہے جو دِل کی گہرائی سے اُٹھے ۔ پس اُس طرح دُعائیں کریں جس طرح قرآن کریم دُعا کے نقشے کھینچتا ہے ۔ اور کہتا ہے عباد الرّحمٰن

ایسی نمازیں

پڑھتے ہیں کہ خاشعین ہو جاتے ہیں خُدا کے حضور روتے اور گڑگڑاتے ہُوئے جُھکتے جاتے ہیں ۔ ایسے لوگوں کی دُعائیں قبول کی جاتی ہیں ۔

پس بہت دُعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے ہم تبلیغ واشاعت اسلام کا جو پروگرام بنائیں ادنیٰ اور حقیر سہی ۔ بظاہر بہت معمولی سہی ۔ دُنیا کی نظر میں خواہ اس کی کوئی حیثیت نہ ہو مگر خُدا کی خاطر ہم جو پروگرام بھی بنائیں اللہ تعالیٰ کی رحمت اُسے قبول کرے اور ہماری دُعائیں بارگاہِ الٰہی میں اِس طرح پہنچیں کہ ایک ماں کی آہ ساری اُمّت کی آہ میں تبدیل ہو جائے ۔ اور وہ آہیں خدا قبول کرے ۔ اور با عزت بیٹے ہمیں عطا کرے جو اپنی جان، اپنا مال حتیٰ کہ اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں لٹانے کے لئے تیار ہو جائیں اور پھر سرزمین اندلس میں پہنچیں اور اپنے خون سے اس مُردہ زمین کی آبیاری کریں ۔ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم کے دین کے زندگی بخش جام اُن کو پلائیں ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے ۔

(الفضل ۱۵ر دسمبر ۱۹۸۲ء)

تقاریبِ شادی و رُخصتانہ

قادیان ۲۶ ر فتح (دسمبر) ۔ ماہِ رواں کے دوران مقامی طور پر درج ذیل شادی و رخصتانہ کی تقاریب عمل میں آئیں :

★ ۔ مورخہ ۱۰/۱۲/۸۲ کو مکرم قریشی انعام الحق صاحب بی ۔ اے ابن مکرم قریشی فضل حق صاحب درویش کی شادی ... بیگم صاحبہ بنت مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان سے عمل میں آئی ۔ اور مورخہ ۱۱/۱۲/۸۲ کو مکرم قریشی فضل حق صاحب نے اپنے بیٹے کی طرف سے اپنے مکان پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا ۔

★ ۔ مورخہ ۱۹/۱۲/۸۲ کو مکرم قمر الدین صاحب دہلوی درویش کی شادی مکرمہ بشیرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم ... صاحب ساکن پنکال (اڑیسہ) کے ساتھ انجام پائی اور مورخہ ۲۰/۱۲/۸۲ کو مکرم قمر الدین صاحب نے اپنے مکان پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا ۔ ★ ۔ مورخہ ۱۲/۱۲/۸۲ کو مکرم مولوی برکات احمد صاحب ناظر ... ... ابن ... درویش کی شادی عزیزہ امۃ الہادی تمہا بنت مکرم نذیر احمد صاحب ... درویش ... کے ساتھ انجام پذیر ... اور مورخہ ۲۲/۱۲/۸۲ کو مکرم فضل الرحمٰن صاحب نے دولہا کی طرف سے اپنے مکان پر دعوتِ ولیمہ پر بہت سے افراد کو مدعو کیا ۔

★ ۔ مورخہ ۲۳/۱۲/۸۲ کو مکرم مولوی محمد صادق صاحب عارف درویش کی بیٹی عزیزہ صادقہ بیگم سلمہا اپنی شادی کے سلسلہ میں پاکستان روانہ ہوئیں ۔ اس سے ایک روز قبل یعنی مورخہ ۲۲/۱۲/۸۲ کو بعد نمازِ ظہر ... ... سیدہ ... صاحبہ ... لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے مکرم مولوی محمد صادق صاحب عارف کے مکان پر بہت سی مستورات کی معیت میں ... ... پروگرام کے مطابق عزیزہ صادقہ بیگم سلمہا کی شادی مورخہ ۲۸/۱۲/۸۲ کو ربوہ میں عزیزم ... ... کے ساتھ ... ★

غلبۂ اسلام کی مہم آپ سے مالی جہاد کا مطالبہ کرتی ہے

جو لوگ خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں دنیا اور آخرت میں اجرِ عظیم عطا فرماتا ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے نویں مرحلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام۔ احبابِ جماعت کے نام !!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھو الناصر

میرے عزیز بھائیو اور بہنو !

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کا اس وقت نواں مرحلہ ہے جو ۲۸ فروری ۱۹۸۳ء کو ختم ہوگا۔ دنیا کے مختلف ممالک کے مخلصین جماعت نے اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ اور ان کی مرحلہ وار ادائیگی ہو رہی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مخلصین کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور وہ اپنی تابندہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیش از بیش قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں۔

غلبۂ اسلام کی مہم آپ سے مالی جہاد کا مطالبہ کرتی ہے۔ اور جو لوگ خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کی اولادوں کو اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اجرِ عظیم عطا فرماتا ہے۔ میں عالمگیر جماعتِ احمدیہ کے تمام عہدیداران کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس امر کا اہتمام کریں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدوں اور وصولی کا جائزہ لیں کہ کیا فرداً فرداً اور اجتماعی طور پر وعدہ کا ۹/۱۵ حصہ ادا ہو چکا ہے یا نہیں۔ فرداً فرداً وعدہ کنندگان سے رابطہ کریں۔

اسی طرح جو نوجوان صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے اجراء کے بعد کسی وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے برسرِ روزگار ہوئے ہوں ان سے وعدہ لے کر ان کو بھی اس قربانی میں شامل کریں۔ اور جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ نے مزید فراخی اور وسعت عطا فرمائی ہو ان کو بھی فرداً فرداً توجہ دلائی جائے کہ وہ اپنے وعدوں پر نظرِ ثانی کریں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان پر جو مزید فضل نازل فرمائے ہیں، وہ اپنے وعدوں کو بڑھا کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی قربانیوں کو شرفِ قبولیت بخشے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

والسلام

خاکسار :- (دستخط) مرزا طاہر احمد
خلیفۃ المسیح الرابع

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کا نواں مرحلہ

(۲)

مخلصینِ جماعت کا فرض

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی پیاری یادگار ہے جو غلبۂ اسلام کی بابرکت آسمانی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے حضور نور اللہ مرقدہٗ نے جلسہ سالانہ ربوہ منعقدہ ۱۹۷۳ء کے مبارک موقعہ پر جاری فرمایا تھا۔ گویا اس وقت یہ بابرکت تحریک تدریجی ادائیگیوں کے اعتبار سے نویں مرحلہ میں ہے جو ۲۸/۲/۸۳ کو ختم ہو رہا ہے۔

اس ضمن میں سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جانب سے موصولہ تازہ ترین پیغام مخلصینِ جماعت تک پہنچاتے ہوئے گزارش ہے کہ تمام افرادِ جماعت حضور پرنور کے اس بصیرت افروز پیغام کا بغور مطالعہ کریں۔ اور غلبۂ اسلام کی بابرکت آسمانی مہم ہم سے جس نوع کے مالی جہاد اور قربانی کا مطالبہ کرتی ہے اسے پورا کرنے کے لئے ابھی سے کمربستہ ہو جائیں۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا مالی تمہارے واسطے ہلاکت اور ٹھوکر کا باعث نہ ہو تو اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اسے دین کی اشاعت اور خدمت کے لئے وقف کرو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۹۵)

اللہ تعالیٰ تمام مخلصینِ جماعت کو اپنے جان و دل سے محبوب آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر لبیک کہتے اور غلبۂ اسلام کی بابرکت آسمانی مہم میں خود پر عائد ہونے والی عظیم ذمہ داری کو کما حقہٗ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ناظر بیت المال آمد۔ قادیان

جلسہ سالانہ قادیان پر آنے والے معزز مہمانوں کے اعزاز میں

جناب سردار ستنام سنگھ صاحب باجوہ کی طرف سے عصرانہ

جناب سردار ستنام سنگھ صاحب باجوہ قادیان۔ پردھان ضلع کانگریس (آئی) جماعت کے پُرخلوص دوست ہیں۔ آپ کئی سالوں سے اپنی کوٹھی پر جلسہ سالانہ پر آنے والے معزز مہمانوں کے اعزاز میں عصرانہ کا انتظام کرتے چلے آرہے ہیں۔ تاکہ آپسی بھائی چارہ کو فروغ ملتا رہے۔ امسال بھی موصوف نے اپنے ہاں ۲۰ دسمبر ۱۹۸۲ء کی شام کو چائے کی دعوت کا اہتمام کیا۔ جس میں بیرونی ممالک اور ہندوستان کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے قریباً دو صد مہمانانِ کرام بشمول افسرانِ صیغہ جات صدر انجمن احمدیہ اور عہدیداران جماعت احمدیہ قادیان شریک ہوئے۔ اور ضلعی و مقامی حکام نے بھی شرکت کی — !!

ابتدائً جناب سردار ستنام سنگھ صاحب باجوہ نے اپنی کوٹھی پر آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور فرداً فرداً ہر ایک سے ملاقات کی اس کے بعد معزز مہمانوں کی طرف سے مکرم چوہدری عقیل احمد صاحب ناصر امریکہ نے جناب باجوہ صاحب کے خلوص اور محبت بھرے جذبات کا شکریہ ادا کیا اور ان کو اپنے ملک میں آنے کی دعوت دی۔ بعد ازاں خاکسار شریف احمد امینی ناظر امور عامہ نے اور پھر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بھی باجوہ صاحب کی دعوت کا صدر انجمن احمدیہ اور معزز مہمانوں کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ ازاں بعد سبھی مدعوین چائے پارٹی سے لطف اندوز ہوئے۔ خدا تعالیٰ ہمارے باہمی تعلقات کو مزید خوشگوار و مستحکم بنائے۔ آمین

ناظر امور عامہ قادیان

قادیان دارالامان میں جلسہ سالانہ : بقیہ صفحہ اوّل

پہلا دن ۔ پہلا اجلاس

اس مقدس رُوحانی جلسہ کا پہلی نشست محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی زیر صدارت مورخہ ۸۲/۱۲/۱۸ کو صبح دس بجے منعقد ہوئی ۔ محترم مولانا بشیر احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان کی تلاوت قرآن مجید کے بعد محترم صاحب صدر نے لوائے احمدیت کی پرچم کشائی فرمائی ۔ اس دوران تمام احباب زیر لب رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ کا ورد کرتے رہے جوں ہی لوائے احمدیت بلند ہو کر اپنی پوری شان سے لہرانے لگا فضا فلک شگاف نعروں سے گونج اُٹھی ۔ بعدہٗ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدرآباد نے حضرت مصلح موعودؓ کی نظم ؎

ذکرِ خدا پہ زور دے ظلمتِ دل مٹائے جا
گوہر شب چراغ بن دُنیا میں جگمگائے جا

خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی ۔

صدارتی تقریر

نظم خوانی کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اپنی صدارتی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے سب سے پہلے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے ہمیں اپنی زندگی میں ایک دفعہ پھر حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی مقدس بستی اور احمدیت کے دائمی مرکز قادیان دارالامان میں جمع ہونے کی توفیق عطا فرمائی ۔ آنمحترم نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں قرآن مجید کی تمام تعلیمات کا خلاصہ بیان فرمایا ہے ۔ انسانی زندگی میں انفرادی و اجتماعی طور پر اُتار چڑھاؤ آتے ہی رہتے ہیں ۔ جب انسان اپنی حالت کو دیکھتا ہے اور ساتھ ہی خدا تعالیٰ کی صفات پر غور کرتا ہے تو وہ اعتراف کرنے پر مجبور ہوتا ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ صرف خدا تعالیٰ کی ہستی ہی ہر قسم کے عیب اور نقص سے پاک ہے ۔ اور تمام خوبیاں صرف اسی ہی کو حاصل ہیں ۔

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ نے غلبہ اسلام کے جس عظیم الشان مقصد کی تکمیل کے لئے قائم کیا ہے یہ عظیم ذمہ داری صرف انسانی کوششوں اور مادی وسائل کو بروئے کار لا کر پوری نہیں ہو سکتی بلکہ اس کے لئے سب سے ضروری چیز اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس طرح ایک شیر خوار بچے کی چیخ و پکار سے اس کی ماں کی چھاتی میں دودھ جوش مارتا ہے اسی طرح جب ایک بے بس انسان کی چیخیں خدا کے آستانہ پر پہنچتی ہیں تو اس کی رحمت جوش مارنے لگتی ہے ۔ پس آئیے ہم خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دُعائیں کریں اور اپنی اس بے بسی کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد ہونے والی اس عظیم الشان ذمہ داری کو سامنے رکھ کر اس کے آستانہ پر گڑگڑائیں تا خدا تعالیٰ اپنے فضل اور وعدہ کے مطابق غلبۂ اسلام کے غیبی سامان فراہم کرے ۔

ان تمہیدی کلمات کے بعد محترم صاحب صدر نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف "کشتی نوح" میں سے چند بصیرت افروز اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں خدا تعالیٰ کی لامتناہی قدرتوں اور اس کی قدرت نمائی کا ذکر تھا ازاں بعد آپ نے حاضرین سمیت اجتماعی دُعا فرمائی ۔

پیغام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

محترم صدر صاحب جلسہ اجتماعی دُعا کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ بصیرت افروز اور دُرج پُر درد پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور پُر نور نے ازراہ شفقت اس بابرکت رُوحانی اجتماع میں شامل ہونے والے مخلصین جماعت کے نام ارسال فرمایا تھا اور جس کا مکمل متن بدر کی اسی اشاعت میں علیحدہ دیا جا رہا ہے ۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے پیغام پڑھ کر سنانے کے بعد بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام دراصل اس حدیث نبوی کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے خدا تعالیٰ نے یہ خبر دی تھی کہ اس رمضان میں لیلۃ القدر کس تاریخ کو ہو گی یہ خوشخبری سنانے کے لئے جب میں مسجد میں آیا تو دیکھا کہ دو بھائی آپس میں جھگڑ رہے ہیں ۔ ان میں مصالحت کی کوشش میں میں وہ تاریخ بھول گیا ہوں اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ باہمی تنازعات سے خدا تعالیٰ اپنی رحمت کا ہاتھ کھینچ لیتا ہے ۔

محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ کی اغراض میں سے بھی ایک غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے باہمی اخوت و محبت بڑھانا قرار دی ہے ۔ اس لئے میں آپ تمام دوستوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر دو بھائی آپس میں ناراض ہوں تو آج ہی آپس میں صلح کریں اور باہمی ناراضگی کو دل سے نکال دیں ۔

ہستی باری تعالیٰ کا اسلامی تصوّر

صدارتی خطاب کے بعد سب سے پہلے محترم حافظ ڈاکٹر صالح محمد الٰہ دین صاحب M.S.c Ph.D پروفیسر شعبہ ہیئت عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد نے مندرجہ بالا عنوان پر تقریر فرمائی آپ نے اپنی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ یوں تو زمین و آسمان اور ان کی ہر چیز میں خدا تعالیٰ کی ہستی کے نشان موجود ہیں اور بہت سے سائنسدان اللہ تعالیٰ کی ہستی کے قائل ہیں ۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے لئے کسی فلاسفر یا سائنسدان کا محتاج نہیں وہ زمانہ قدیم سے اپنے آپ کو اپنے کلام کے ذریعہ دُنیا میں ظاہر کرتا رہا ہے ۔

فاضل مقرر نے قرآن مجید میں بیان کردہ اسمائے حسنیٰ میں سے چند ایک کی نہایت دلنشین انداز میں تشریح کرتے ہوئے مختلف واقعات اور تاریخی شواہد کی روشنی میں خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت پیش کیا ۔ آخر میں آپ نے اس موضوع کی تائید میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیوں اور ان کے پورا ہونے کا ذکر فرمایا نیز اسپین میں جماعت احمدیہ کی طرف سے ۷۰۰ سال کے بعد تعمیر شدہ مسجد بشارت کی تعمیر کے پس منظر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی دُعاؤں کی قبولیت کا نہایت ایمان افروز انداز میں ذکر فرمایا ۔

آغاز اسلام میں صحابہ کرام کی بے مثل قربانیاں

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کی مذکورہ عنوان پر ہوئی آپ نے فرمایا کہ مذاہب عالم کی تاریخ شاہد ہے کہ ہر مامور و مرسل اور ہر ہادی و مصلح کو اپنے زمانہ میں اس وقت کے رسم و رواج تہذیب و تمدّن اور عقائد و نظریات کے مخالف دھارے کو چیلنج کرنا پڑا ہے جس کے نتیجہ میں پرستارانِ حق و صداقت ہر دور میں انتہائی دردناک مصائب و مشکلات سے دوچار ہوئے ہیں چنانچہ سرزمین عرب میں جب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کا انقلاب انگیز رُوحانی پیغام دُنیا کے سامنے پیش فرمایا تو آپ کو بھی ان حالات میں سے گزرنا پڑا ۔ فاضل مقرر نے مختلف ایمان افروز واقعات کی روشنی میں ان جلیل القدر صحابہ کا تعارف پیش کیا جنہوں نے مصائب و آلام سے پُر ابتدائی دور میں اسلام قبول کیا اور اس کی اشاعت میں سر فروشانہ جدوجہد کی ۔ آخر میں آپ نے مختصر طور پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور آپ کے صحابہ کرام کی عظیم الشان قربانیوں اور پاک اسلامی نمونوں کا تذکرہ بھی فرمایا ۔

غیر ملکی معززین کی تقاریر

ازاں بعد بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے معززین میں سے مندرجہ ذیل تین احباب نے مختصر خطاب فرمایا ۔

مکرم طٰہٰ القزق افسر اردن

آپ نے عربی زبان میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ میں مسجد سپین کے افتتاح کے موقعہ پر حاضر ہوں ۔ میں اس گھڑی کا بڑی بے صبری سے انتظار کر رہا تھا لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اس کی قضا کو کوئی رد نہیں کر سکتا آپ نے فرمایا کہ ہمارا سپین جانا بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوا کیونکہ ہم نے وہاں پر اطراف مغرب تیونس ۔ سعودی عرب وغیرہ سے آئے ہوئے بہت سے عربوں سے ملاقات کی ان لوگوں نے سن رکھا تھا کہ احمدی کافر ہیں لیکن یہاں اس کے اُلٹ وہ یہ دیکھ کر بہت حیران تھے کہ یہ لوگ مساجد تعمیر کرتے ہیں اور غلبۂ اسلام کے لئے دُعائیں کرتے ہیں وہ لوگ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریروں سے بھی بہت زیادہ متأثر نظر آ رہے ۔ آپ نے آیت قرآنی وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ کی تشریح کرتے ہوئے ثابت کیا کہ اس آیت کریمہ سے مراد جماعت احمدیہ ہی ہے ۔

مکرم محمد ظفر اللہ صاحب اُفتی ...

آپ جزائر فجی کی جماعت کے نائب صدر ہیں آپ نے اپنے مختصر خطاب میں بتایا کہ یہ جزیرہ اگرچہ یہاں سے بارہ ہزار میل کی دوری پر واقع ہے ۔ تاہم ہمارے دلوں کی رگ رگ میں اپنے محبوب دائمی مرکز قادیان کی محبت رچی ہوئی ہے ۔ فجی

میں جماعت قائم ہوئے ۱۲ سال ہو رہے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ جماعت بتدریج ترقی کی راہوں پر گامزن ہے۔ آخر میں آپ نے اس مقدس بستی میں حاضری کی توفیق ملنے پر خدا کا شکر ادا کیا اور اپنی جماعت کی طرف سے تمام حاضرین کی خدمت میں سلام کا ہدیہ پیش فرمایا۔

مکرم عبد الغفور صاحب ماریشس

آپ نے بتایا کہ ہماری حکومت نے جو مذہبی آزادی دے رکھی ہے اس سے ہم بھرپور فائدہ اُٹھاتے ہوئے حق و صداقت کی تبلیغ میں دن رات کوشاں ہیں ملک کے مختلف مقامات پر ہماری اپنی مساجد اور دار التبلیغ ہیں۔ آپ نے بھی اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ ماریشس کی روز افزوں ترقیات کا ذکر فرمایا اور خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے واقعات بیان کئے۔ مکرم [illegible] کی عربی تقریر کا ترجمہ مکرم [illegible] صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن سرینگر نے کیا۔ بعدہٗ چند اعلانات ہوئے اور پہلے اجلاس کی کارروائی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا اجلاس

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد دوسری نشست محترم حافظ ڈاکٹر [illegible] صاحب کی زیر صدارت ۲ بجے [illegible] شروع ہوئی۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب [illegible] کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم [illegible] احمد صاحب [illegible] نے حضرت مصلح [illegible] کا [illegible] سنائی [illegible] اس کے بعد [illegible] کا سلسلہ شروع ہوا

اسلام اور رواداری

پہلی تقریر مذکورہ عنوان پر خاکسار محمد [illegible] کی ہوئی خاکسار نے بتایا کہ دُنیا کے حالات پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آج سارا عالم ہی ایک عجیب بے چینی اور بحران کا شکار ہے۔ اسلام چونکہ صلح و آشتی کا مذہب ہے اس لئے دُنیا کو اس ہولناک تباہی سے اسلام ہی نجات دلا سکتا ہے۔ خاکسار نے اپنی تقریر میں مختلف قرآنی آیات کی روشنی میں اسلامی مساوات اور رواداری کی وضاحت کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ حجۃ الوداع کا ذکر کیا اور بتایا کہ انسانیت کے اس عظیم پیغمبر نے انسانی تعلقات کا پوری وسعت اور گہرائی سے مطالعہ کرنے کے بعد جو عالمگیر اور جامع تعلیم ہمیں دی ہے وہ تا قیامت دُنیا والوں کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہو گی

اس موقع پر خاکسار نے بعض مخطوطات کی طرف سے اسلام میں [illegible] شمشیر اشاعت کے الزام کو مختلف تاریخی شواہد کی روشنی میں [illegible] اور حضرت [illegible] [illegible] موجودہ [illegible] میں باہمی محبت و پیار [illegible] قومی یکجہتی کی جو تعلیم دی ہے [illegible] اس کی بھی وضاحت کی

سیرت حضرت رسول کریم صلعم

اس اجلاس کی دوسری تقریر حضرت [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے عنوان پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی ہوئی آنمحترم نے فرمایا کہ کائنات کی ہر چیز خدا کی مخلوق ہے اور کائنات کا ذرہ ذرہ انسان کی خدمت میں لگا ہوا ہے ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدائی اخلاق کے مظہر اتم ہونے کی حیثیت سے بنی نوع انسان کی بے مثال خدمت سرانجام دی ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے نہایت دلنشین انداز میں مختلف ایمان افروز واقعات کا ذکر کیا اور بتایا کہ آنحضرت صلعم نے والدین، عزیز و رشتہ داروں، بیوی بچوں، پڑوسیوں، بھائیوں، یتیموں، غلاموں، حاجت مندوں، غریبوں، مسکینوں [illegible] نادار [illegible] [illegible] اور [illegible]

[illegible] حضور صلعم کو [illegible] اور آپ کے [illegible] قیامت تک جاری و ساری فرمایا ہے۔ چنانچہ وعدہ الٰہی کے مطابق اس زمانہ میں حضرت رسول کریم صلعم کی غلامی میں امام مہدی و مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے آپ نے بھی اپنی زندگی کا مقصد خدمت خلق ہی قرار دیا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں ؎

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است

[illegible]

اس شعر کی تشریح میں محترم [illegible] نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت خلق کے بعض اہم واقعات بیان فرمائے آپ کی یہ تقریر نہایت ایمان افروز اور پُر از معلومات تھی۔

بعدہٗ مکرم سید عبد الغنی صاحب آف [illegible] نے پُر درد لہجہ میں حضرت مصلح موعودؓ کی ایک پُر کیف دعائیہ نظم پڑھ کر سنائی۔

جماعت احمدیہ اور مسئلہ ختم نبوت

اس اجلاس کی آخری تقریر خاکسار محمد حمید کوثر کی عنوان بالا پر ہوئی۔ خاکسار نے اپنی تقریر میں بتایا کہ ہر مسلمان ختم نبوت کا قائل ہے [illegible] الا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم کی دُعا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے وہ انعام مانگتا ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی آیت

ومن یطع اللہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللہ علیہم من النبیین والصدیقین والشہداء والصالحین

میں کیا ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کا مقام عطا ہوا۔ [illegible] تمام انعامات سے اعلیٰ و ارفع [illegible] [illegible] حضرت [illegible] صاحب قادیانی [illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible] قرآن کریم کے [illegible] [illegible] متعلق نہیں ہو سکتے۔

خاکسار نے اپنی تقریر میں مسئلہ ختم نبوت کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ آیت ختم نبوت کی تشریح قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی روشنی میں کرتی ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

آخر میں [illegible] کی تشریح [illegible] [illegible] بتایا کہ [illegible] مقام کو بیان کرتی ہے [illegible] کہنا چاہیئے۔

اس تقریر کے بعد جلسہ سالانہ کے [illegible] دن کی دوسری نشست بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا دن۔ پہلا اجلاس

جلسہ سالانہ کے [illegible] دن کا پہلا اجلاس بعد نماز ۱۹ [illegible] ۸۲ء [illegible] بجے دن محترم سید فضل احمد صاحب [illegible] کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ محترم [illegible] صاحب [illegible] قادیان کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم [illegible] صاحب [illegible] نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم ؎

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمد سا نہ پایا ہم نے

خوش الحانی [illegible]

ذکر حب [illegible]

اس اجلاس کی پہلی تقریر [illegible] مکرم صلاح الدین صاحب انچارج [illegible] قادیان و مؤلف اصحاب احمد کی [illegible] علیہ السلام کے عنوان پر ہوئی۔

سب سے پہلے آپ نے [illegible] کی روشنی میں [illegible] کی بعثت کے وقت قادیان کی حالت اور حضور کی کس مپرسی کا تفصیلی ذکر کیا اور بتایا کہ اس گاؤں میں ضروریات زندگی کی اشیاء تک نہیں ملتی تھیں اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پہنچ چکی ہے۔

فاضل مقرر نے اپنی تقریر میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نہایت پُر اثر انداز میں [illegible] مسیح موعود علیہ السلام کی قبولیت دعا کے ایمان افروز واقعات سامعین کو سنائے گیا۔

حضرت امام مہدی کا ذکر قرآن مجید اور احادیث میں

اس اجلاس کی دوسری تقریر [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک موعود مسیح [illegible] پایا جاتا ہے

قرآن مجید اور احادیث میں [illegible] زمانہ میں ایک امام مہدی و مسیح کی پیشگوئیاں موجود ہیں۔ جن پر علماء اور صلحاء کرام اور بزرگان سلف [illegible] [illegible] [illegible] کہ اس امام مہدی و مسیح کے زمانہ کی تعیین بھی فرمائی ہے۔

فاضل مقرر نے سورہ فاتحہ سورۃ الکہف سورۃ الجمعہ [illegible] قرآن مجید کے تیسویں سپارے کی چند آیات کی تشریح فرماتے ہوئے حضرت امام مہدی کے نام اور زمانہ کی تعیین [illegible] [illegible] امام مہدی کے کاموں کے بارے میں نہایت پُر اثر انداز میں روشنی ڈالی۔ اسی طرح آپ نے امام مہدی کی بعثت کے مقام اور دیگر [illegible] اور مذہبی حالات و [illegible] کا ذکر کرتے ہوئے نہایت ہی مدلل رنگ میں بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کی صدارت میں ہوا [illegible]

بیرونی ممالک کے مندوبین کی تقاریر

[illegible] کے امیر [illegible] تشریف [illegible] نے اپنے [illegible] فرمایا۔

مکرم [illegible] آنمکرم نے جماعت [illegible] کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا [illegible] اشاعت مقامات پر باقاعدہ [illegible]

ہیں اور ہر جماعت میں باقاعدہ [illegible] سرگرم عمل ہے۔ گزشتہ سال [illegible] میں ایک وسیع اور کشادہ منزلہ عمارت بطور چندہ [illegible] خرید کی گئی تھی۔ اسسال [illegible] جنوری میں بمقام [illegible] ایک احمدیت ہی [illegible] منزلہ [illegible] بلڈنگ خرید کی گئی ہے۔ اسی طرح ابھی [illegible] ایک مناسب اور کشادہ احمدیہ مشن کے لئے بلڈنگ خرید لی گئی ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے جماعت تبلیغی اور تعلیم و تربیت کے میدان میں آگے ہی آگے قدم بڑھا رہی ہے۔

مکرم [illegible] صاحب [illegible] نے بتایا کہ [illegible] میں [illegible] ہے اور وہاں [illegible] مقامات پر [illegible] قائم ہیں۔ [illegible] اور ایک [illegible] ہے۔ [illegible] تعالےٰ [illegible] [illegible] بہت خوب ترقی کر رہی ہیں۔

مکرم [illegible] صاحب [illegible] آپ [illegible] کے سیکرٹری [illegible] ہیں آپ نے بتایا کہ [illegible] میں [illegible] کا ایک چھوٹا سا ملک ہے جماعت کی چندرہ جماعتیں پائی جاتی ہیں۔ حال ہی میں ہم نے اپنے ملک میں تین پرائمری سکول اور ایک سیکنڈری سکول قائم کئے ہیں آپ نے اپنے [illegible] جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ آخر میں [illegible] صاحب [illegible] نے انگریزی [illegible] سے اردو میں کیا۔ اس کے بعد چند اعلانات ہوئے اور اس کے ساتھ ہی یہ نشست بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا اجلاس

دو بجے [illegible] کی دوسری نشست محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد کی زیر صدارت مکرم سیٹھ منیر احمد صاحب باني [illegible] کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ [illegible] کشمیر

کی نظم خوانی کے ساتھ شروع ہوئی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی انذاری و تبشیری پیشگوئیاں

اس اجلاس کی پہلی تقریر محترم مولوی [illegible] صاحب فاضل [illegible] احمدیہ [illegible] کی ہوئی۔ آپ نے بتایا کہ آج کی دنیا سائنس اور ٹیکنالوجی کی دنیا ہے [illegible] میں وقوع پذیر ہونے والی آج کی تمام خبریں ہم ٹیلیویژن ریڈیو اور ٹیلیویژن کے ذریعہ سن اور دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن آج تک کوئی ایسا آلہ ایجاد نہیں ہوا جو آنے والے [illegible] کی خبریں بھی آج ہی بتا سکے لیکن ہمارا پیارا خدا فرماتا ہے فلا یظہر علیٰ غیبہ احدا الا من ارتضیٰ من رسول کہ اللہ تعالیٰ غیب کی خبریں اور عظیم الشان پیش خبریاں اپنے مامورین و مرسلین کے ذریعہ ظاہر فرماتا ہے۔

اس تمہید کے بعد آپ نے [illegible] زار روس کا زوال، [illegible] انقلاب ایران، افغانستان، شام اور عرب [illegible] وقوع پذیر ہونے والے حالات، نیز [illegible] اور عظمت قادیان کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متعدد پیشگوئیاں کو بیان کرتے ہوئے [illegible] میں ثابت کیا کہ یہ [illegible] پیشگوئیاں [illegible] سے حرف بحرف پوری ہو کر آپ کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر رہی ہیں۔

اس تقریر کے بعد [illegible] صاحب [illegible] حیدرآباد نے حضرت مسیح موعود کی ایک پر [illegible] نظم پڑھ کر سنائی۔

قرآن بائیبل اور سائنس

اس اجلاس کی دوسری تقریر محترم سید فضل احمد صاحب ایم اے نے مذکورہ عنوان پر انگریزی زبان میں کی۔ آپ نے اسلام کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام ان قوانین و شرائع کا نام ہے جن میں انسان کی انفرادی اور قومی زندگی کے ہر شعبہ کے لئے مکمل راہنمائی پائی جاتی ہے۔

آپ نے مختلف [illegible] سے ثابت کیا کہ اس زمانہ میں مختلف تحقیقات کے نتیجہ میں سائنس نے جن جن حقائق کا انکشاف کیا ہے۔ ان تمام کا ذکر چودہ سو سال قبل ہی سے قرآن مجید میں موجود ہے اور آج یہ بات روز روشن کی طرح ثابت ہو چکی ہے کہ قرآن مجید خدا تعالیٰ کا قول [illegible] خدا تعالیٰ کا فعل ہے نیز یہ کہ خدائی

قول و فعل میں کبھی تضاد نہیں پایا جاتا

غیر ملکی معززین کی تقاریر

محترم سید فضل احمد صاحب کی تقریر کے بعد [illegible] ہوئے بعض [illegible] نے مختصر خطاب فرمایا۔

محترم داؤد احمد صاحب گلزار لندن سب سے پہلے لندن سے تشریف لائے ہوئے محترم داؤد احمد صاحب گلزار نے بتایا کہ اسسال [illegible] ستمبر کو سپین میں [illegible] افتتاح مسجد بشارت کے موقعہ پر جماعت ہائے انگلستان سے پانچ سو سے زائد احباب کرام کو شمولیت کی توفیق ملی۔

تقریب افتتاح کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تین ہفتہ انگلستان میں قیام فرمایا۔ اس دوران حضور نے [illegible] اور کرائیڈن کا افتتاح فرمایا جنکم میں حضور اقدس نے [illegible] اور [illegible] انگریزی [illegible] سے انگریزی زبان میں تاریخی خطاب فرمایا جس میں [illegible] اپنی آنکھوں سے [illegible] ایک عجیب مرتبہ [illegible] تعالیٰ [illegible] [illegible] انگلستان [illegible] بڑی [illegible] [illegible] کے لئے چار کمیٹیوں کی تشکیل ہو گئی جو اس [illegible]

آپ نے بتایا کہ امسال جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے انگلستان سے ۵۰ احباب تشریف لائے ہیں انشاء اللہ آئندہ اس سے بھی زیادہ اور [illegible] احباب انگلستان سے جلسہ سالانہ ربوہ کے بعد یہاں تشریف لانے والے ہیں۔

مکرم احمد داؤد تنزانیہ (مشرقی افریقہ)

آپ جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیر تعلیم ہیں۔ آپ نے نہایت صاف اور شستہ اردو میں تقریر کرتے ہوئے تنزانیہ میں جماعت احمدیہ کو روز افزوں ترقی کا ذکر فرمایا آپ نے بتایا کہ تنزانیہ میں [illegible] کے قریب مساجد اور مشن ہاؤس ہیں اور ۲۰ ہزار احمدی ہیں جماعت کی تبلیغی سرگرمیاں بفضلہ تعالےٰ نہایت کامیاب رنگ میں جاری ہیں۔

چند اعلانات کے بعد دوسرے دن کا دوسرا اجلاس خیریت سے اختتام پذیر ہوا۔

ایک خصوصی کانفرنس

مورخہ [illegible] ۱۹ [illegible] کو بوقت ۸ بجے شب مسجد مبارک قادیان میں محترم صاحبزادہ [illegible] احمد صاحب کی زیر صدارت [illegible] [illegible] [illegible] کا اجلاس ہوا۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق احباب کو اس طرف توجہ دلائی گئی کہ ہندوستان کے جن اخبارات میں اسلام یا احمدیت کے خلاف [illegible] مضامین شائع ہوں ان کی دو دو کاپیاں [illegible] [illegible] کی جائیں تاکہ [illegible] اعتراضات کا مدلل رنگ میں جواب دیا جائے۔ اس سلسلے میں محترم صدر مجلس نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد [illegible] ۷ دسمبر [illegible] کا ایک اعلان بھی پڑھ کر سنایا۔

اس مجلس میں دوسری اہم بات جس کی طرف محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے توجہ دلائی وہ پلاننگ کمیٹی PLANNING COMMISSION کے قیام کے سلسلے میں ہے [illegible] محترم ناظر صاحب [illegible] صدر مجلس نے فرمایا کہ [illegible] اس سلسلے میں اپنی تجاویز [illegible] آخر میں محترم صدر مجلس [illegible] بنصرہ العزیز کا ایک [illegible] پڑھ کر سنایا جس [illegible] صد سالہ جوبلی فنڈ کے [illegible] کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی گئی تھی۔ [illegible] شب پونے دس بجے یہ مجلس برخاست ہوئی۔

تیسرا دن — پہلا اجلاس

جلسہ سالانہ کے تیسرے دن کے پہلے اجلاس کا انعقاد محترم سید محمد نور عالم صاحب ایم اے امیر جماعت احمدیہ کلکتہ کی زیر صدارت ہوا۔

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان کی تلاوت قرآن مجید کے بعد عزیز ناصر علی عثمان صاحب نے خلافت کی برکات کے موضوع پر ایک پرکیف نظم نہایت خوش الحانی سے سنائی۔

خلافت ثالثہ کی برکات و تحریکات

اس اجلاس کی پہلی تقریر مذکورہ عنوان پر محترم حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان کی ہوئی۔ آپ نے بتایا کہ خلافت ثالثہ کا قیام خدائی بشارت کے [illegible] سبب [illegible] خدا تعالیٰ

کی تائیدی طریقہ جو اس خلافت کے شاملِ حال ہوا۔ وہ اس خلافت پر جماعت کا اجماع ہے جو اس خلافت کے بابرکت ہونے کی زبردست دلیل ہے۔ دوسرے خلافتِ ثالثہ ہونے کے اعتبار سے اس خلافت کا تعلق قرآن مجید اور اس کی اشاعت سے بہت گہرا ہونا ضروری تھا جیسا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں قرآن مجید کی ترویج و اشاعت کا خاص اہتمام ہوا تھا۔

حضور اقدس رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت کے ابتدائی ایام میں تعلیم القرآن وقفِ عارضی اور مجالس موصیان کے قیام کی نہایت بابرکت تحریکیں فرمائیں جن کے نتیجہ میں جماعت میں زندگی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی۔ فاضل مقرر نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی دیگر نہایت اہم تحریکات یعنی تحریک فضلِ عمر فاؤنڈیشن۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ۔ صد سالہ جوبلی فنڈ کی تشریح اور ان کے نہایت شاندار نتائج کا ذکر کرنے کے بعد حضور کی اشاعتِ قرآن سے تعلق رکھنے والی مختلف علمی تحریکات بیان کیں۔

فاضل مقرر نے اپنی تقریر کے آخر میں تبلیغِ اسلام کی آپ کے زمانہ میں جو عظیم الشان اور عالمگیر وسعت ہوئی تھی اس کا بہترین رنگ میں نقشہ کھینچا اور اس طرح خلافتِ ثالثہ کی برکات اجاگر کرکے دکھائیں۔

اس تقریر کے بعد محترم میر مبشر احمد صاحب طاہر آف پیرس حال مقیم ربوہ نے اپنی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شان میں لکھی گئی تھی۔

اسلام میں انسانی حقوق کا تحفظ

اس اجلاس کی دوسری تقریر محترم مولانا محمد حمید کوثر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ یادگیر کی مندرجہ بالا عنوان پر ہوئی۔ آپ نے بتایا کہ انسانی حقوق کے تحفظ کا مسئلہ ابتدائے آفرینش سے انسانی معاشرے کا جزو بنا ہوا ہے۔ جب سے بنی نوع انسان کی زندگی انفرادی طریق زندگی سے نکل کر عشیری، قبائلی، قومی، ملکی اور بین الاقوامی سطح پر آگئی تب ہی سے حقوقِ انسانی کے حصول اور ان کے مؤثر و مناسب تحفظ کی جدوجہد جاری ہے۔

آج دنیا کی درجنوں حکومتوں کے اساسی دستوروں میں مختلف طریق سے حقوقِ انسانی کے مناسب تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔

فاضل مقرر نے بتایا کہ اسلام ایک کامل دین ہونے کے اسلام نے انسانی حقوق کے تحفظ کو دو مختلف اور بنیادی طریقوں سے حل کیا ہے۔ ایک تو انسان کو توحیدِ حقیقی کا سبق سکھا کر کہ تمام انسان خواہ وہ کسی رنگ و نسل یا کسی خطہ و علاقہ سے تعلق رکھنے والے ہوں سب کے سب خدائے واحد و یگانہ کی مخلوق ہیں اور دوسرے انسان کی تمام اہم اور بنیادی ضروریات اور فطری تقاضوں کی تکمیل کے لئے نہایت مکمل تعلیمات بیان کرکے آپ نے اپنی تقریر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی نہایت ایمان افروز تقریروں کے اقتباسات سے مزین فرمایا۔

غیر ملکی مہمانان کے تاثرات

اس تقریر کے بعد بیرون ملک سے تشریف لانے والے بعض مہمانانِ کرام نے اپنے تاثرات بیان کئے۔

محترم عبد اللہ واگس ہاؤزن مغربی جرمنی:

سب سے پہلے ہمارے نومسلم جرمن بھائی نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اس مقدس بستی سے اُٹھی ہوئی آواز کا نتیجہ اور مغرب کا سفید پرندہ ہوں جس کا ذکر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیشگوئی میں فرمایا تھا۔

آپ نے بتایا کہ چھ سال قبل میں نے حق کی تلاش میں جانبِ مشرق سفر اختیار کیا بالآخر میں نے قادیان میں جماعت احمدیہ کے رنگ میں اس حق کو پایا۔

آجکل میں جرمنی میں بحیثیت قائد خدام الاحمدیہ ہوں۔ جرمنی میں احمدیوں کے تقریباً ایک ہزار خاندان ہیں۔ ہمارے جلسہ سالانہ پر تقریباً پندرہ صد کی حاضری ہوتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ سفرِ مغربی جرمنی کے ذریعہ وہاں ایک نئی روح اور ایک نئی زندگی پیدا ہو گئی ہے۔ حال ہی میں وہاں ایک عالی شان کتابوں کی نمائش ہوئی۔ جیسا کہ ہوتے ہمارے سٹال میں بفضلہ تعالیٰ ہمیشہ بھیڑ رہی۔

محترم مظفر احمد صاحب ظفر امریکہ:

آپ نے بتایا کہ امسال امریکہ سے ۲۶ افراد پر مشتمل ایک وفد آیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اگلے پانچ سال میں امریکہ کے مختلف مقامات پر پانچ مسجدیں تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا ہے جس کے لئے ہم کوشاں ہیں۔ آپ نے بھی اپنی تقریر میں جماعت امریکہ کی روز افزوں ترقی کا ذکر فرمایا۔

محترم یحییٰ پختو صاحب انڈونیشیا:

آپ نے بتایا کہ امسال انڈونیشیا سے ۳۹ افراد پر مشتمل وفد آیا ہے۔ انڈونیشیا کی ۱۵۰ جماعتیں بڑے بڑے جزائر یعنی جاوا سماٹرا۔ بورنیو میں بھی پھیلی ہوئی ہیں۔ جن میں ۱۲۷ مساجد ہیں ان کے علاوہ جماعت کے دار التبلیغ لائبریریاں اور مدارس وغیرہ کی کل عمارتیں ایک صد کے قریب ہیں۔ جاکرتا سے ۴۵ کلو میٹر کے فاصلہ پر تیس ہزار مربع میٹر کی زمین جماعت نے ۲۰ لاکھ روپیہ کی قیمت پر خریدی ہے۔ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء کو وہاں مسجد و دار التبلیغ کے لئے سنگِ بنیاد رکھا گیا اور آجکل مسجد کی تعمیر ہو رہی ہے پروگرام کے مطابق جماعتیں ہر سال اس اہم کام کے لئے ۸ لاکھ روپے خرچ کریں گی۔

آپ نے اپنی تقریر میں یہ خوشخبری بھی سنائی کہ قرآن مجید کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ مکمل ہو چکا ہے۔ آجکل انڈونیشیا میں مرکزی مبلغین آٹھ لوکل مبلغ بارہ معلمین اور ۷۶ اساتذہ مختلف علاقوں میں سرگرم عمل ہیں۔

محترم عبد اللہ واگس ہاؤزن اور محترم مظفر احمد صاحب ظفر امریکہ کی انگریزی تقاریر کا ترجمہ مکرم غلام نبی صاحب نیاز انچارج احمدیہ مسلم مشن سرینگر نے کیا۔

دوسرا اجلاس

جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۸۲ء کے آخری دن کا آخری اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی زیرِ صدارت محترم حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان کی تلاوتِ قرآن مجید اور مکرم مرزا عبد اللطیف صاحب لندن کی نظم خوانی سے شروع ہوا۔

غیر ملکی معززین کے تاثرات

سب سے پہلے بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے مندرجہ ذیل احباب نے اپنے تاثرات بیان کئے۔

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب مظہر لندن:

آپ نے اپنی تقریر کے آغاز میں قرآنی دعا رب زدنی علما اور ... الا بیان قد ... کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ تمام عالم، تمام زمانوں اور تمام اقوام کے لئے مبعوث فرمائے گئے تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ پر ایسی ... زبان میں قرآن مجید نازل فرمایا جو ام الالسنہ ... آخری زمانہ میں آپ کے ... جمیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور

آپ کی جماعت کے ذریعہ دنیا کی تمام زبانوں میں قرآن کریم کی اشاعت ہونا قرار پائی۔ چنانچہ اس زمانہ کے تمام وسائل کے ذریعہ آج اکنافِ عالم میں اسلام کی نہایت کامیاب تبلیغ ہو رہی ہے۔ آپ نے بتایا کہ میں اس بڑھاپے کی عمر میں بھی SPANISH زبان سیکھ چکا ہوں چنانچہ آپ نے اپنے ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ سورہ فاتحہ کا انگریزی میں اور پھر SPANISH زبان میں ترجمہ سنایا۔

محترم خلیل احمد صاحب ناصر نیویارک:

دوسرے نمبر پر محترم خلیل احمد صاحب ناصر نے امریکہ کی جماعتوں کی ایمان افروز ترقیات کا ذکر فرمایا آپ نے بتایا کہ آج سے قریباً ۳۶ سال قبل اسلام کی جو مسخ شدہ تصویر امریکنوں کے دلوں پر ثبت تھی وہ ایسی نہ تھی کہ اس کے نتیجہ میں عالم اور امریکن لوگ اس پیغام کی طرف امریکہ کے لوگوں کو کھینچا جا سکتا۔

جنگِ عظیم سے چند سال قبل بیسویں صدی کے ربعِ اول میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک جلیل القدر صحابی حضرت مفتی محمد صادق صاحب بطور مبلغ وہاں پہنچے آپ نے اہلِ امریکہ کے سامنے اسلام کا صحیح تصور پیش فرمایا۔

فاضل مقرر نے بتایا کہ اس وقت امریکہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کے عظیم الشان غلبہ کے آثار نظر آ رہے ہیں۔

خلافتِ احمدیہ انتخابِ خلافت اور خلافت کی برکات کی وضاحت

مندرجہ بالا عنوان پر محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے انسان کی جسمانی ربوبیت کے علاوہ اخلاقی و روحانی ربوبیت و ترقی اور اس کی ہدایت و راہنمائی اپنے ذمہ لی ہے جس کی تکمیل کے لئے اس نے ابتدائے آفرینش سے سلسلہ نبوت و رسالت شروع فرمایا اور نبوت کے بعد اس کے تکمیل اور تتمہ کے طور پر خلافت کا نظام جاری فرمایا۔

اس کے بعد فاضل مقرر نے ایک حدیث کی روشنی میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد قائم ہونے والی خلافتِ راشدہ اور اس کے بعد آخری زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ قائم ہونے والی خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کی تشریح قرآنی ... کی روشنی میں فرمائی نیز خلافتِ احمدیہ کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اور خلفاء احمدیت کے بعض نہایت ضروری اور اہم ارشادات پڑھ کر سنائے آپ نے خلافت احمدیہ کے انتخاب کا مستقل طریق اور مجلس انتخاب خلافت کے قیام کے بارے میں بھی وضاحت فرمائی اور خلافت احمدیہ کے ذریعہ جماعت میں رونما ہونے والی عظیم برکات پر روشنی ڈالی۔

اختتامی خطاب

اس مقدس جلسہ کے اختتام پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کی اختتامی تقریر تھی۔

انعامی تمغہ کی تقسیم

اس تقریر سے قبل ایک نہایت پُرمسرت تقریب منعقد ہوئی جس کا تعارف کراتے ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی انعامات کی ایک سکیم بنائی تھی اس منصوبہ کے تحت کہ غلبۂ اسلام کے لئے ہمیں اعلیٰ صلاحیتوں والے خدامِ دین کی ضرورت ہے۔

اس کے لئے حضور رحمہ اللہ نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو نوبل پرائز ملنے پر شکر و حمد کا اظہار فرماتے ہوئے فرمایا تھا کہ اسلام کے غلبہ کے لئے صرف ایک عبدالسلام سے کام نہیں بنے گا بلکہ ہمیں سینکڑوں عبدالسلام چاہئیں۔

اس سلسلہ میں حضور رحمہ اللہ نے یہ اعلان فرمایا تھا کہ وہ طلباء یا طالبات جو یونیورسٹی کے آخری امتحانات میں اوّل، دوم اور سوم پوزیشن ساری یونیورسٹی میں حاصل کریں گے انہیں سونے کے تمغہ جات دیئے جائیں گے چنانچہ اس سکیم کے تحت ہندوستان بھر میں ہمارے مندرجہ ذیل طلباء و طالبات انعامی تمغہ جات کے حقدار قرار پائے ہیں

(۱)۔۔۔ عزیزم میر صلاح الدین صاحب، ابن مکرم میر غلام رسول صاحب آف یاری پورہ کشمیر راجندر یونیورسٹی حیدر آباد سے B.V.S.C میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے تمغہ اوّل اور تغیر صغیر کے انعام کے حقدار قرار پائے۔

(۲)۔۔۔ عزیزم ممتاز الدین صاحب ابن مکرم بشیر الدین صاحب آف اونہ گام کشمیر کشمیر یونیورسٹی سرینگر سے M.B.B.S میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے تمغہ اوّل اور تغیر صغیر کے انعام کے حقدار قرار پائے یہ خود اس موقعہ پر حاضر نہیں ہو سکے۔

(۳)۔۔۔ عزیزہ جمیلہ یونس صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر محمد یونس صاحب آف بھاگلپور (بہار) نے بھاگلپور یونیورسٹی بہار سے ایم اے سائیکالوجی میں دوسری پوزیشن حاصل کی اور تمغہ دوم اور تغیر صغیر کے انعام کی حقدار قرار پائیں چونکہ ابھی یہ تمغہ تیار نہیں ہو سکا اس لئے کسی اور موقعہ پر یہ انعام حاصل کر سکیں گی۔

(۴)۔۔۔ عزیزہ نصرت یونس صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر محمد یونس صاحب آف بھاگلپور بھاگلپور یونیورسٹی بہار سے M.A انگلش میں چوتھی پوزیشن حاصل کر کے تغیر صغیر کے انعام کی حقدار قرار پائیں۔

اس تفصیل کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے عزیزم صلاح الدین صاحب کے گلہ میں سونے کا تمغہ پہنا کر حضور اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے دستخط کے ساتھ تغیر صغیر کا تحفہ پیش فرمایا۔

اُس وقت تمام حاضرین نے نعرۂ تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے اپنی خوشنودی اور مبارکبادی کا اظہار فرمایا۔

اس کے بعد محترم صاحب صدر نے ہندوستان اور بیرونی ممالک سے آنے والی دعائیہ تاریں پڑھ کر سنائیں۔ آپ نے فرمایا کہ اس جلسہ کے موقعہ پر ایک غیر مسلم نوجوان کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی ہے۔

اسی طرح دورانِ سال فوت ہونے والے موصی صاحبان و موصیات کی فہرست سنا کر ان کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔

اس کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے اپنی اختتامی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سال جس میں سے ہم گزرے ہیں جماعتِ احمدیہ کے لئے بڑی اہمیت کا سال ہے۔ اسی سال ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا وصال ہوا اور قدرتِ ثانیہ کے چوتھے مظہر کے طور پر خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو منتخب فرمایا۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے نہایت پُررقت اور بھرائی ہوئی آواز میں فرمایا کہ جانے والا بہت نرم دل بڑی صلاحیتوں کا مالک، بڑا ہی پیار کرنے والا خدائی نور سے منور۔ قبولیتِ دعا کا عظیم الشان مظہر تھا جو سترہ سال کی کامیاب خلافت کے بعد ہم سے جدا ہوا ہم بہت ہی غمگین تھے۔ ہر احمدی نے یہ دو دن نہایت ہی کرب اور رنج و الم میں گزارے تھے۔ خدا تعالیٰ مجیب اور سمیع الدعا ہے اس نے ہماری تضرعات کو سنا اور چوتھا خلیفہ حضرت مرزا طاہر احمد ہمیں عطا فرمایا اس سے ہمارے دل مطمئن ہوئے اور ہمارے قلوب حمد و ثنا اور تشکر الٰہی کے جذبات سے پُر ہو گئے۔ اس طرح ہمارے دل یقین سے پُر ہوئے کہ اس خلافتِ رابعہ کے مبارک ایام میں غلبۂ اسلام کی بیشتر بشارات کو پورا ہوتے ہوئے ہم دیکھ سکتے ہیں۔

اس جلسہ کے اختتام پر ہم خدا تعالیٰ سے دعا کریں گے کہ وہ ہمیں ہماری زندگیوں میں جلد از جلد غلبۂ اسلام کے ایام دکھائے اور ان انسانوں کو جو خدا سے بہت دور جا پڑے ہیں۔ آستانہ خدا پر جھکنے کی توفیق دے اور خدا نے جس عظیم وجود کو رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا ہے اس کے جھنڈے تلے ساری دنیا جمع ہو جائے اس کے لئے ہر احمدی کو پوری محنت اور جذبہ کے ساتھ اپنے آرام اپنے اوقات اموال حتیٰ کہ اپنے جذبات اور اپنی جانوں کی قربانی کرنے میں بھی دریغ نہ کرنا چاہئے خدا تعالیٰ ہماری طاقتوں سے بڑھ کر کوئی بوجھ ہم پر نہیں ڈالتا ہے لیکن خدا تعالیٰ نے ہمیں جو طاقتیں دی ہیں ان سے ہمیں کام لینا چاہئے اور ساتھ ہی عاجزانہ دعاؤں کے ذریعہ اپنی سجدہ گاہوں کو تر کرتے ہوئے اس کی مدد طلب کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے تمام ارشادات کی کماحقہٗ تعمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ہر انعام سے ہمیں نوازے آمین

اس نہایت ایمان افروز خطاب کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ایک لمبی اور پُرسوز اجتماعی دعا فرمائی جس کے ساتھ ہی جماعتِ احمدیہ کے ۹۱ ویں جلسہ سالانہ کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت جلسہ کے دیرپا نتائج پیدا فرمائے اور ان تمام حاضرین و زائرین کو جو دنیا کے مختلف علاقوں سے اس میں شامل ہوئے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان تمام دعاؤں کا مستحق بنائے جو حضور اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ میں آنے والوں کے حق میں فرمائی تھیں آمین ثم آمین۔

نمازِ تہجد و درس القرآن

جلسہ سالانہ کے مقدس ایام میں یعنی مورخہ ۱۶ر تا ۲۲ر فتح ٹھیک صبح پانچ بجے مسجد مبارک میں محترم مولانا حکیم محمد دین۔ محترم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر، محترم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب، محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی، محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی اور خاکسار محمد عمر مبلغ مدراس کو نماز تہجد پڑھانے کی توفیق ملی۔

نیز فجر کی نماز کے بعد علی الترتیب محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب، محترم مولوی محمد کریم الدین صاحب، محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل اور محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی کو مسجد مبارک میں درس دینے کی سعادت حاصل ہوئی

تعارفی تقاریر

مورخہ ۲۰ر فتح بعد نماز فجر مسجد مبارک میں ایک نہایت ایمان افروز تقریب منعقد ہوئی جس میں ۱۹ بیرونی ممالک سے اس مقدس جلسہ میں شمولیت کے لئے آنے والے وفود کے امیر صاحبان نے اپنے اپنے وفد کے ممبروں کا تعارف کرایا۔ یہ تقریب نہایت ایمان افروز اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک بیّن اور زندہ ثبوت تھی۔

اعلاناتِ نکاح

مورخہ ۱۹ر فتح بروز اتوار بعد نماز مغرب و عشاء مسجد مبارک میں محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے چودہ نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

خطبۂ نکاح میں آپ نے فرمایا کہ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلعم نے نکاح کے موقعہ پر جن آیات کا انتخاب فرمایا ان میں خدا فرماتا ہے کہ مومن کے کاموں میں اس کی نظر صرف حال پر ہی نہیں بلکہ مستقبل پر بھی ہونی چاہئے ان ایام میں خصوصیت سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ایک منصوبہ کے تحت جماعت کے مستقبل کے لئے کوشاں ہیں پس آیت قرآنی ولتنظر نفس ما قدمت لغد کے تحت ہمیں خدمتِ اسلام اور اطاعتِ قرآن کے لئے ایسی نسل قائم کرنی چاہئے جس کے اندر نہایت کا جذبہ اور خدمتِ دین کا ولولہ ہو اس کے بعد آپ نے نکاحوں کا اعلان فرمایا

ٹیلی ویژن اور ریڈیو کی نشریات

مورخہ ۱۸ر دسمبر کی شب "جھلکیاں" پروگرام میں ٹیلی ویژن جالندھر و امرتسر سے جلسہ سالانہ کے پروگرام ٹیلی کاسٹ کئے گئے جس میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے خطاب کی جھلک، منارۃ المسیح، حضور کے مزار مبارک، مسجد اقصیٰ بیرونی ممالک کے وفود سے محترم میاں صاحب کی ملاقات کے دلکش اور روح پرور مناظر دکھائے گئے۔ اسی طرح مورخہ ۲۲ر دسمبر صبح ۸ بج کر چار منٹ پر جالندھر ریڈیو سٹیشن سے جلسہ کی مختصر رپورٹ پیش کی گئی۔

وَصَایَا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاری ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان میں سے کسی وصیت کے متعلق کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ایک ماہ کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ کریں

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

وصیت نمبر ۱۴۵۱۲: میں محمد عبداللہ ولد امیر جو صاحب قوم درکھ (مہذ اشی) پیشہ تجارت عمر ۶۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۶۰ء ساکن نگر بھدرواہ ڈاکخانہ نگر بھدرواہ ضلع ڈوڈہ صوبہ جموں وکشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۸/۸۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

تفصیل جائیداد غیر منقولہ :-

۱- مکان رہائشی تقریباً ۱/۲ ۲ مرلہ واقع قصبہ نگر بھدرواہ بہ تعمیر خام واقع قصبہ نگر بھدرواہ بحدود اربعہ شمال شارع عام جنوب باغ کوتوالی نانکی ناتھ صاحب جانب مشرق مکان غلام محمد صاحب انگر۔ غرب مکان رہائشی عبدالخالق صاحب برادر خورد ۔۔۔۔۔۔ .. ۔۔۔۔ ۱۴۰۰۰

۲- جائے سفیدہ واقع قادیان محلہ احمدیہ متصل مکان گیانی عبداللطیف صاحب ۔۔۔۔۔۔ .. ۔۔۔۔ ۱۶۰۰۰

۳- اثاثہ دکان جو کہ اس وقت دکان میں موجود ہے مع دیگر منقولہ جو کہ باہر بھی ہے ۔۔۔۔۔۔ .. ۔۔۔۔ ۳۰۰۰۰

میزان :- .. ۔۔۔۔ ۶۰۰۰۰

مذکورہ بالا منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے بعد خاکسار کی کوئی جائیداد بوقت وفات ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ علاوہ ازیں خاکسار حصہ آمد دکان وغیرہ ماہ بماہ ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہے گا۔ وصیت ہذا کا نفاذ تاریخ تحریر وصیت سے شروع ہوگا۔ تحریر ۱۰/۸/۱۹۸۱ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
عبدالغفار گنائی کاتب وصیت	محمد عبداللہ ولد امیر جو	ماسٹر رحمت اللہ

وصیت نمبر ۱۴۵۲۱: میں کے زین الدین مالاباری ولد محمد ماسٹر صاحب قوم احمدی پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت ۳۰/۱/۸۱ ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۴/۸۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت خاکسار کی منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں۔ خاکسار اس وقت مدرسہ احمدیہ کا طالب علم ہے جس کی وجہ سے خاکسار کو کوئی بھی آمد نہیں ہے۔ لیکن ثواب کی خاطر خاکسار ۵/- روپے ماہوار حصہ آمد میں دیا کرے گا اگر اس کے بعد میں کوئی آمد یا جائیداد پیدا کر لوں گا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس کے ۱/۱۰ حصہ کو بھی داخل خزانہ کرتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بحق ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

گواہ شد	العبد	گواہ شد
قاضی شاہد احمد ناصر	کے زین الدین مالاباری	ملک صلاح الدین انچارج وقف جدید

وصیت نمبر ۱۴۵۳۱: میں سید انتظار احمد ولد سید محمد عمر صاحب کاچی گوڑہ قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد کاچی گوڑہ۔ ڈاکخانہ حیدرآباد ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۴/۸۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا (جو بھی ہوگی) ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بحق کرتا رہوں گا اس کے علاوہ میری جائیداد غیر منقولہ حسب ذیل ہے

۱ BONE فیکٹری واقعہ جڑچیرلہ میں ۱/۴ حصہ کا مالک ہوں اس کی موجودہ قیمت ۔۔۔۔ - ۔۔۔۔ ۲۵۰۰۰

(۲) BONE فیکٹری واقعہ کاماریڈی زیر تعمیر جس کے ۱/۳ کا مالک ہوں اس کی موجودہ قیمت ۔۔۔۔ - ۔۔۔۔ ۴۰۰۰۰

میزان ۔۔۔۔ ۶۵۰۰۰

مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ قادیان کو دیتا رہوں گا نیز میری وفات پر جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بحق ہوگی میری یہ وصیت ماہ مئی ۱۹۸۲ء سے نافذ کی جائے

گواہ شد	العبد	گواہ شد
سید عمر	سید انتظار احمد	حمید الدین شمس

وصیت نمبر ۱۴۵۳۲: میں اختر جہاں بیگم زوجہ مکرم سید جہانگیر احمد قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر ۴۱ سال تاریخ بیعت ۱۹۶۸ء ساکن حیدرآباد کاچی گوڑہ ڈاکخانہ حیدرآباد ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۴/۸۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بحق ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) گلسری گلے کی لڑی ۱/۲ ۲ تولہ طلائی
(۲) ہاتھ کے کڑے ایک جوڑی طلائی ۴ تولہ
(۳) نکلس طلائی ایک عدد دو تولہ
(۴) دو عدد انگوٹھی طلائی آدھ تولہ

کل قیمت نو تولہ .. ۔۔۔۔ ۱۴۴۰۰

(۵) حق مہر بذمہ خاوند .. ۔۔۔۔ ۱۵۰۰

میزان :- .. ۔۔۔۔ ۱۵۹۰۰

اس کے علاوہ مجھے اس وقت مبلغ ۷۵/- روپے ماہوار میرے خاوند کی طرف سے بطور جیب خرچ ملتے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بحق کرتی رہوں گی اگر میں کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ قادیان کو دیتی رہوں گی میری یہ وصیت ماہ مئی ۱۹۸۲ء سے نافذ کی جائے

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
سید جہانگیر احمد خاوند موصیہ	اختر جہاں	ممتاز احمد ہاشمی سیکرٹری بہشتی مقبرہ

وصیت نمبر ۱۴۵۳۳: میں اختر عالم لارجی ولد پیر محمد صاحب مرحوم لارجی قوم مسلمان احمدی پیشہ تجارت عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد۔ ڈاکخانہ حیدرآباد ضلع حیدرآباد وصوبہ آندھرا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۴/۸۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں — میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۲۰۰/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا (جو بھی ہوگی) ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بحق کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ قادیان کو دیتا رہوں گا نیز میری وفات پر جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بحق ہوگی میری یہ وصیت ماہ مئی ۱۹۸۲ء سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
حمید الدین شمس	اختر عالم	ممتاز احمد ہاشمی

اعلاناتِ نکاح

برموقع جلسہ سالانہ قادیان ۱۳۶۱ ہش مطابق ۱۹۸۲ء

جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر مورخہ ۱۹/۱۲/۸۲ بروز اتوار بعد نماز مغرب و عشاء محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا:۔

(۱) عزیزہ یاسمین بیگم صاحبہ بنت [illegible] صاحب سہگل کلکتہ کے نکاح کا اعلان مکرم مجید زبیر صاحب ابن مکرم [illegible] صاحب حیدرآباد کے ساتھ مبلغ اکیس ہزار روپیہ حق مہر پر

(۲) عزیزہ نیاز سلطانہ صاحبہ [illegible] اللہ صاحب مدراس کے نکاح کا اعلان مکرم محمد سہیل احمد صاحب ابن مکرم میٹھو محمد اسمٰعیل صاحب حیدرآباد کے ساتھ مبلغ اکیس ہزار روپیہ حق مہر پر۔ اس خوشی کے موقعہ پر مکرم محمد احمد اللہ صاحب نے بطور شکرانہ بیس روپے مختلف مدات میں ادا کئے فجزاہ اللہ خیراً

(۳) عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ بنت مکرم بشیر الدین احمد صاحب حیدرآباد کے نکاح کا اعلان مکرم وسیم احمد صاحب ابن مکرم منیر احمد صاحب ساکن حیدرآباد کے ساتھ مبلغ سترہ ہزار روپیہ حق مہر پر۔ اس خوشی کے موقعہ پر فریقین نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں انتیس روپے ادا کئے ہیں فجزاہم اللہ خیراً

(۴)۔ عزیزہ عشرت جہاں صاحبہ بنت مکرم کمال الدین صاحب مرحوم حیدرآباد کے نکاح کا اعلان مکرم محمد عبد الکریم صاحب ابن مکرم محمد عبد الحفیظ صاحب حیدرآباد کے ساتھ مبلغ گیارہ ہزار روپے حق مہر پر۔ اس خوشی کے موقع پر مکرم محمد عبد الکریم صاحب نے بطور شکرانہ یکصد روپے مختلف مدات میں ادا کئے ہیں فجزاہ اللہ خیراً

(۵) عزیزہ امۃ المتین صاحبہ بنت مکرم محمد عبد الحفیظ صاحب حیدرآباد کے نکاح کا اعلان عزیزم مکرم طاہر احمد صاحب ابن مکرم کمال الدین احمد صاحب مرحوم حیدرآباد کے ساتھ مبلغ گیارہ ہزار روپے حق مہر پر۔ اس خوشی میں مکرم طاہر احمد صاحب نے بطور شکرانہ یکصد روپیہ مختلف مدات میں ادا کئے ہیں فجزاہ اللہ خیراً

(۶) عزیزہ نفیسہ بیگم صاحبہ بنت مکرم منور احمد صاحب غوری ساکن شاد نگر کے نکاح کا اعلان مکرم رشید احمد صاحب ابن مکرم نذیر احمد صاحب حیدرآباد کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر۔ اس خوشی کے موقعہ پر فریقین نے بطور شکرانہ مبلغ یکصد تیس روپیہ مختلف مدات میں ادا کئے فجزاہم اللہ خیراً

(۷) عزیزہ سارہ خاتون صاحبہ بنت مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ہوڈرگا یادگیر کے نکاح کا اعلان مکرم ادریس احمد صاحب ابن مکرم محمد اسمٰعیل صاحب حیدرآباد کے ساتھ مبلغ دو ہزار سات سو روپے حق مہر پر

(۸) عزیزہ بشریٰ رشیدہ صاحبہ بنت مکرم شاہ محمد تسنیم احمد صاحب آرہ (بہار) کے نکاح کا اعلان مکرم سید پرویز افضل صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سید حمید الدین صاحب [illegible] کے ساتھ مبلغ نو ہزار اکاون روپیہ حق مہر پر

(۹) عزیزہ شوکت جہاں صاحبہ بنت مکرم عبد السلام صاحب ساکن مونگھیر (بہار) کے نکاح کا اعلان مکرم سعید احمد صاحب ابن مکرم احمد صاحب [illegible] کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر۔ اس خوشی کے موقع پر مکرم سعید احمد صاحب نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں پچیس روپے ادا کئے ہیں فجزاہ اللہ خیراً

(۱۰) عزیزہ قمر النساء بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد نعمت اللہ صاحب ساکن [illegible] کے نکاح کا اعلان مکرم [illegible] احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب ضمیر حیدرآباد کے ساتھ گیارہ ہزار روپے حق مہر پر

(۱۱) عزیزہ چاند سلطانی صاحبہ بنت مکرم دلاور خان صاحب ساکن [illegible] کے نکاح کا اعلان مکرم نذیر احمد صاحب ابن مکرم علی خان صاحب ساکن [illegible] کے ساتھ مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر

(۱۲) عزیزہ مشاہدہ پروین صاحبہ بنت مکرم ماسٹر عبد الحمید صاحب مرحوم ساکن [illegible] کے نکاح کا اعلان مکرم مبارک احمد صاحب ابن مکرم فتح محمد صاحب قادیان کے ساتھ مبلغ دو ہزار روپے حق مہر پر

(۱۳)۔ عزیزہ سعیدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب حیدرآباد کے نکاح کا اعلان مکرم ناصر احمد صاحب ابن مکرم نذیر احمد صاحب حیدرآباد کے ساتھ دو ہزار ایک سو روپیہ حق مہر پر

* مورخہ ۲۱/۱۲/۸۲ بروز منگل بعد نماز مغرب و عشاء مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا

(۱۴)۔ عزیزہ محمودہ شوکت صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر غلام ربانی صاحب صاحب درویش قادیان کا نکاح عزیزم مکرم سید امداد علی صاحب ابن مکرم سید منظور علی شاہ صاحب ساکن واشنگٹن بارو نیو جرسی (امریکہ) کے ہمراہ مبلغ پچاس ہزار روپیہ حق مہر پر

(۱۵)۔ عزیزہ حمیدہ عظمت صاحبہ بنت مکرم مولوی محمد عمر علی صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کا نکاح عزیزم مکرم قاضی عبد الشکور صاحب اکاؤنٹنٹ آفیسر ابن مکرم قاضی عبد الودود صاحب ڈھاکہ (بنگلہ دیش) کے ہمراہ مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر

قارئین بدر ان تمام رشتوں کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ولادتیں

(۱)۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۰/۱۱/۸۲ کو خاکسار کی بیٹی عزیزہ امۃ الوحید شوکت اہلیہ عزیزم مکرم چوہدری سعید احمد صاحب کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود مکرم چوہدری محمد منظور خان صاحب مرحوم ربوہ کا پوتا ہے۔ اس خوشی میں بطور شکرانہ مبلغ دس روپے مد اعانت بدر میں ادا کئے گئے ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے

خاکسار: اہلیہ مکرم چوہدری محمد احمد خان صاحب درویش قادیان

(۲)۔ اللہ تعالیٰ نے میری بڑی لڑکی عزیزہ فریدہ عفت سلمہا مقیم کراچی کو بتاریخ ۹/۱۱/۸۲ لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام "رانا رحیم" تجویز کیا گیا ہے

خاکسار: محمد عمر علی مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان

(۳)۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۹/۱۱/۸۲ کو مکرم سید بشارت احمد صاحب کارکن احمدیہ شفاخانہ کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے نومولود کا نام "سید نصیر احمد" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سید محمد الدین احمد صاحب کا پوتا اور مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منگلی درویش کا نواسہ ہے۔ مکرم سید بشارت احمد صاحب نے خوشی کے اس موقعہ پر پانچ روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں۔ فجزاہ اللہ خیراً۔ (ادارہ)

(۴)۔ اللہ تعالیٰ نے بتاریخ ۱/۱۱/۸۲ خاکسار کو ایک لڑکے کے بعد بیٹی عطا فرمائی ہے جو مکرم رشید احمد خان صاحب مرحوم عادل آباد کی پوتی اور مکرم محمد صادق صاحب [illegible] کی نواسی ہے۔

خاکسار: فاروق احمد خان عادل آباد

(۵) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بتاریخ ۲۰/۱۲/۸۲ خاکسار کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم انیس ابن جمیل احمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ موتی ہاری کی پوتی اور مکرم نیر ذوالعالم صاحب آف [illegible] سیوان (بہار) کی نواسی ہے۔

خاکسار۔ سید عارف احمد سیکرٹری مالی و تبلیغ موتی ہاری بہار

* قارئین بدر سے نومولودین کے نیک صالح و خادم دین ہونے اور صحت و سلامتی والی درازی عمر پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کے والد محترم حافظ سخاوت علی صاحب کی پیدائش حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ ماموریت سے چند سال پہلے کی ہے آپ نے والدہ (یعنی خاکسار کی دادی) کے ساتھ [illegible] میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہمراہ حج بیت اللہ کیا۔ اس وقت بوجہ ضعیف العمری محترم والد صاحب مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ آپ نے اپنے ایک عزیز کے متعلق تشویشناک خواب دیکھی ہے۔ موصوف مبلغ پچاس روپے صدقہ میں ادا کر کے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو [illegible] عزیزان کو صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔ خاکسار: [illegible]

۱۹۸۳ء تا ۱۹۸۶ء کے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ بھارت کیلئے

ضروری ہدایات

(۱) — جملہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ بھارت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ موجودہ عہدیداران کی منظوری کی میعاد ۳۰ را پریل ۱۹۸۳ء ختم ہو رہی ہے اس تاریخ سے پہلے پہلے آئندہ تین سال یعنی ۱۹۸۳ء تا اپریل ۱۹۸۶ء کے لئے جماعتوں کے عہدیداران کا انتخاب کروا کر نظارت ہذا سے منظوری حاصل کر لی جانی ضروری ہے۔ لہٰذا اُمراء و صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر اپنی اپنی جماعت کے نئے عہدیداران کا حسب قواعد انتخاب کروا کر مفصل رپورٹ نظارت ہذا میں بغرض کارروائی بھجوائیں۔ اس غرض کے لئے صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے شائع شدہ قواعد و ضوابط کی ایک ایک کاپی جملہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت کے امراء و صدر صاحبان و مبلغین کرام کی خدمت میں بھجوائی جا رہی ہے۔ انتخاب کی کارروائی شروع کرنے سے قبل ان قواعد کا بغور مطالعہ کر لیا جائے اور بوقت انتخاب ان کو ملحوظ رکھا جائے اور رپورٹ بھجواتے وقت اس میں خاص طور پر یہ نوٹ لکھا جائے کہ عہدیداران کے انتخاب کی کارروائی میں ان قواعد کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

(۲) — نظارت ہذا کے اس اعلان کے بعد جملہ امراء و صدر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ تمام افرادِ جماعت کو اطلاع کر دیں کہ آئندہ سہ سالہ انتخاب ہونے والے ہیں اور مرسلہ قواعد کا احباب جماعت میں اعلان کیا جائے تاکہ کوئی فردِ جماعت اس اطلاع سے محروم نہ رہ جائے اور وہ یہ اعتراض نہ کر سکے کہ مجھے علم نہیں ہوا۔

(۳) — نظارت ہذا اُمید کرتی ہے کہ جملہ امراء و صدر صاحبان قواعد و ضوابط اور ان ہدایات کی پابندی کریں گے اور بوقت انتخاب ان کو ملحوظ رکھیں گے۔

(۴) — مبلغین کرام اور انسپکٹران بیت المال آمد، تحریک جدید، وقف جدید اور معلمین وقف جدید کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے دوروں میں ماہ جنوری ۸۳ء کے بعد جس جماعت میں جائیں ان قواعد کے ماتحت عہدیداران کا انتخاب کروائیں۔ ان کو خود انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ان کا کام اس امر کی نگرانی کرنا ہے کہ اجلاس کی کارروائی حسب قواعد ہو رہی ہے یا نہیں اس غرض کے لئے وہ انتخاب کے اجلاس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اگر کوئی خلاف قاعدہ کارروائی ہو تو صدرِ اجلاس مناسب رنگ میں توجہ دلائیں۔ اگر پھر بھی اصلاح نہ ہو تو فوری طور پر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں تاکہ منظوری کی کارروائی کے وقت ان کی کارروائی کو مدنظر رکھا جا سکے۔

نوٹ:۔ اگر کسی جماعت میں قواعد انتخاب کی کاپی نہ ملی ہو تو ۱۵ رجنوری ۸۳ء تک دفتر نظارت علیا میں اطلاع دیں تاکہ دوبارہ بھجوائی جا سکے۔

ناظر اعلیٰ قادیان

جملہ انصار بھائی متوجہ ہوں!

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تازہ ارشاد کی روشنی میں تمام انصار بھائی اور جملہ عہدیداران مجالس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اپنے اپنے علاقہ کے اخبارات کو ہمیشہ ملاحظہ کرتے رہا کریں۔ اور اگر کسی اخبار یا رسالہ میں احمدیت اور اسلام کے خلاف یا حق میں کچھ لکھا ہو تو اصل اخبار نشان لگا کر مرکز میں بھجوا دیں یا کم از کم اس اخبار کا تراشہ مع کٹنگ بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

سیکرٹری مال صاحبان متوجہ ہوں!

وقفِ جدید کا مالی سال ختم ہونے میں چند یوم باقی ہیں۔ جن احباب کے ذمہ چندہ وقفِ جدید بقایا ہے۔ سیکرٹری مال صاحبان مہربانی کر کے جلد از جلد ان احباب کو بقایا ادا کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔

انچارج وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان

اعلانِ معافی

مکرم مولوی انور رشید صاحب آف کوچین جن کو ۱۹۶۵ء میں جماعتی طور پر اخراج از جماعت و مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی اب ان کی طرف سے درخواستِ معافی پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انہیں ازراہِ شفقت معاف فرما دیا ہے۔ لہٰذا اب ان پر کسی قسم کی کوئی جماعتی تعزیر عائد نہیں ہے۔ جملہ احباب جماعت آگاہ رہیں۔

ناظر اُمور عامہ قادیان

درخواستہائے دعا:

★ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ اپنے شوہر مکرم چوہدری محمد احمد خان صاحب درویش قادیان کی کامل صحت و شفایابی کے لئے ○۔ مکرم ڈاکٹر محمد اسحٰق خلیل صاحب زیورک (سوئٹزرلینڈ) اپنی اور اپنے اہل و عیال کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ○ مکرم یوسف احمد الہ دین صاحب سکندرآباد پریشانیوں کے ازالہ، رزق کی کشائش اور بچوں کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے ○۔ مکرم انعام اشرف صاحب ابن مکرم فضل الٰہی خان صاحب نائب ناظر اُمور عامہ قادیان مقیم فرینکفورٹ (مغربی جرمنی) اپنے بیٹے عزیز ثمر انعام سلمہٗ کی کامل صحت و شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے ○ مکرم رشید احمد خان صاحب مکرم شوکت حیات صاحب پراچہ مکرم نسیم حسین صاحب ایاز نیز مغربی جرمنی میں مقیم بہت سے دوسرے غیر ملکی احباب جماعت مختلف مدات میں خطیر رقم ادا کر کے درپیش مشکلات اور پریشانیوں کے ازالہ اور حصول معاش کے بہتر ذرائع مہیا ہونے کے لئے ○۔ مکرم چوہدری حمید احمد صاحب لندن اپنی اور اپنے اہل و عیال کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ○۔ مکرم بی ایم کریم احمد صاحب بنگلور اپنی نانی محترمہ محبوب بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الجلیل صاحب فیضی مرحوم اور والدین کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے ○۔ مکرم شیخ مسعود احمد صاحب امیں واقف زندگی مقیم حیدرآباد پریشانیوں کے ازالہ اور حصول معاش کے بہتر ذرائع مہیا ہونے کے لئے ○ مکرم علی احمد صاحب کلکتہ اپنی کامل صحت و شفایابی اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ○ مکرم احمد نور خان صاحب سیکرٹری تحریک جدید کیرنگ مختلف مدات میں دس روپے ادا کر کے اپنے پوتے اور نواسے نیز بہو اور بڑے بیٹے کی کامل صحت و شفایابی اور تمام اہل و عیال کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ○ مکرم رحمت اللہ صاحب ہیڈ ماسٹر اُردو پرائمری سکول بنگلور اپنی اور اپنی اہلیہ کی معجزانہ شفایابی کے لئے ○۔ مکرم فضل محمد صاحب چنگ مبلغ دس روپے امانت بدر میں ادا کر کے اپنے بیٹے عزیز محمد سلطان حق سلمہٗ اور بیٹی عزیزہ نرگس بانو سلمہا کی آئی۔ اے کے فائنل امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے ○۔ محترمہ قدسیہ سلطانہ صاحبہ بوکارو (بہار) اپنی بیٹی عزیزہ نسرت الماس سلمہا کی داخلہ کے امتحان میں اور بیٹے عزیزان منور احمد و مظہر احمد سلمہما کی مختلف امتحانات میں نمایاں کامیابی اور صحت و سلامتی کے لئے ○ مکرم ابراہیم خان صاحب کیرنگ اپنے چھوٹے بیٹے کی لاعلاج مرض سے معجزانہ شفایابی اور صحت و عافیت کے لئے ○ مکرم سراج منیر صاحب کیرنگ اپنے رشتہ داروں کی طرف سے دائر کردہ ایک بے بنیاد مقدمہ میں بریت کے لئے ○ مکرم غلام محمد صاحب ڈار کا شپورہ یاری پورہ (کشمیر) مختلف مدات میں پچھتر روپے ادا کر کے اپنے نواسے عزیز نعیم احمد سلمہٗ کی کامل صحت و شفایابی نیز اپنی اور اپنے اہل و عیال کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے قارئین بدر کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست کرتے ہیں۔ (ادارہ)

"افضل الذکر لا الٰہ الا اللّٰہ"
(حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۲/۱۶ ورچیت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳
MODERN SHOE CO.
PH. 275475
RESI. 273903
CALCUTTA - 700073.

"الخیر کلہ فی القرآن"
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے۔
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA
Phone: 23-9302
CARDBOARD BOX MFG. CO.
MAUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.
CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA - 700072

"چاہیے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"
(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب:- تپسیا ربڑ ورکس
۴۸ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

"میں وہی ہوں"
جو وقت پر اصلاح خلق کے لیے بھیجا گیا۔"
("فتح اسلام" صہ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)
(پیشکش)
لبرٹی بوٹ ہاؤس
نمبر ۵۰-۲-۱۸
فلک نما
حیدر آباد - ۵۰۰۲۵۳

"محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں"
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش:- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۳۹
SUNRISE RUBBER PRODUCTS
2 - TOPSIA ROAD, CALCUTTA - 39.

"AUTOCENTRE" - تار کا پتہ
23 - 5222
23 - 1652 } ٹیلیفون نمبرز
آٹو ٹریڈرز
۱۶ - مینگو لین - کلکتہ - ۷۰۰۰۰۱
HM ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار HM
برائے:- ایمبسڈر ❁ بیڈفورڈ ❁ ٹریکر
SKF بال اور رولر ٹیپر بیرنگ کے ڈسٹری بیوٹر!
ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات دستیاب ہیں!
AUTO TRADERS,
16 - MANGOE LANE CALCUTTA - 700001.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار - موٹر سائیکل - سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ
کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
آٹو ونگس
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD
C.I.T. COLONY
MADRAS - 600004.
PHONE No. 76360.

رحیم کاٹج انڈسٹری
ریگزین - فوم - چمڑے - جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین - معیاری اور پائیدار
سوٹ کیس - بریف کیس - سکول بیگ -
ایر بیگ - ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
بینڈریں - منی پرس - پاسپورٹ کور
اور بیلٹ کے
مینوفیکچرس ...
RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES,
17-A, RASOOL BUILDING,
MOHAMEDAN CROSS LANE,
...ANPURA,
...00008

پندرھویں صدی ہجری غلبہ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

منجانب :- احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ کلکتہ ۷۰۰۰۱۷ فون نمبر ۴۳۴۷۱۷

ارشاد نبوی ؐ

" اِتَّقِ دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّہٗ لَیْسَ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ اللّٰہِ حِجَابٌ " (صحیح بخاری)

ترجمہ :- مظلوم کی دعا سے بچو کیونکہ اُس کے اور اللہ کے درمیان کوئی روک نہیں ہے ۔

محتاجِ دُعا :- یکے از اراکین جماعتِ احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم :-

" کوئی مال صدقہ دینے سے کم نہیں ہوتا " (صحیح مسلم)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام :-

" جو لوگ قبل از نزول بلا ..... صدقات دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن پر رحم کرتا ہے ۔ "

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۹۸)

پیشکش :- محمد امان اختر نیاز سلطانہ

پارٹنرز :-

ملاڈن موٹرس

۳۲ - سیکنڈ مین روڈ
سی ۔ آئی ۔ ٹی کالونی
مدراس - ۶۰۰۰۰۴

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو ، نہ ان کی تحقیر ۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو ، نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل ۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو ۔ نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر ۔

(از کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS
No. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT.
GRAM :- MOOSA RAZA
PHONE :- 605558
BANGALORE - 2.

فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے

ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ

ریڈیو - ٹی وی - بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس !!

(ڈرائی اینڈ فرش فروٹ کمیشن ایجنٹ)

غلام محمد اینڈ سنز - کاٹھ پورہ - یدی پورہ - کشمیر

" قرآن شریف پر عمل ہی ترقی کا اور ہدایت کا موجب ہے " (ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۳۱)

فون نمبر ۴۲۹۱۶   ٹیلیگرام :- سٹار بون

سٹار بون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

سپلائرز :- کرشڈ بون ۔ بون میل ۔ بون سینیوس ۔ ہارن ہوفس وغیرہ

(پتہ)

نمبر ۲/۴/۲۴۰ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن - حیدرآباد (آندھرا)

حیدرآباد میں   فون :- ۴۲۳۰۱

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش ، قابلِ بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

مسعود احمد ریپیرنگ ورکشاپ (آغا پورہ)

۱۶ - ۱ - ۴۸۷ سعید آباد - حیدرآباد (آندھرا پردیش)

" اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو ! "

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

NIR ®
CALCUTTA-15.

پیش کرتے ہیں :

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ ہوائی چپل نیز ربر پلاسٹک اور کینوس کے جوتے

ہفت روزہ بدر قادیان مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۹۸۲ء رجسٹرڈ نمبر پی / جی ڈی پی - ۳